نظر کرے خانہ پنجم مین اگر سوال فرزند سے ہو تو اس خانہ کی سعادت و نحوست سے حکم کرے
و اگر سوال خبر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہے اگر خانہاے سعد مین تکرار کی ہو تو خبر ہاے
خوش سینگا و اگر خانہاے نحس مین تکرار کی ہو تو خبر ہاے ناخوش سُنیگا پس شکل داخل
و سعد دلیل اخبار راست کی ہے اور خارج نحس سخن اراجیف و اگر سوال فرزند سے ہو
کہ فرزند ہوگا یا نہ اگر شکل پنجم سعد داخل یا سعد منقلب ہو تو ہوگا و اگر نہ نہ و اگر
پوچھین کہ کے فرزند ہونگے تو تکرار پنجم سے کہے و اگر سوال معشوق سے ہو تو حال
اوسکا پنجم سے کہے اور امید کا حاصل ہونا لسان الامر سے کہے کہ جو شکل اول دو پنجم
سے حاصل ہوا اور دوستی و دشمنی تکرار پنجم سے کہے **البیت السادس**
نظر کرے خانہ ششم مین اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ مین شکل خارج
آئی ہو تو رنج سے باہر آئیگا سعد بزودی و آسانی و نحس بدیری و دشواری و شکل
داخل دلیل زیادتی رنج کی ہے و شکل ثابت دلیل توقف ہے و شکل منقلب دلیل
اسکی ہی کہ رنج سے خلاصی ہوکر پھر رنجور ہو جاویگا سعد بآسانی و نحس بدشواری و رہائی
اسکا خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے **البیت السابع** نظر کرے خانہ ہفتم
مین اگر مستقبل سوال زن و پیوند سے ہے تو اس خانہ مین شکل داخل و سعد و ثابت
دلیل نیکی ہے و باقی نہ و اگر سوال کرین کہ زن پیر ہے یا جوان تو اشکال زحل کے
پیر ہین و اشکال زہرہ و مریخ جوان و دیگر اشکال کواکب میانہ سال **البیت الثامن**
نظر کرے خانہ ہشتم مین اگر اس خانہ مین شکل خارج ہو دلیل باہر آنے کی ہے خوف سے
اور دلیل پہونچنے مال غائب و میراث کے ہے اور شکل داخل دلیل خوف ہے اور
دلیل حاصل نہونے میراث کی ہے اور شکل ثابت دلیل توقف کی ہے اور منقلب دلیل
تردد و سعد باختیار و آسانی نحس باضطرار و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہے کہ کس
کس مین خوف ہے تو اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کواکب علوی سے

منسوب ہوتو سن پیری مین والا برعکس واگر سوال مال غائب یا قرض سے ہوکہ ملیگا یا نہ
اول وہشتم سے ایک شکل بنائے اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب سعد تو
قرض دیگا والا نہ بیت السابع نظر کرے خانہ نہم مین اگر شکل خارج یا منقلب سعد اس
خانہ مین ہو تو سفر مین جانا ہوگا اور نیک ہوگا اور داخل وثابت دلیل توقف کی ہے
یا سائل اپنے جانے کو دشوار سمجھتا ہے **البیت العاشر** نظر کرے خانہ دہم مین اگر سوال
شغل وعمل سے ہو اور اس خانہ مین شکل داخل ہو یا عقلہ یا حمرہ دلیل راحت ہی اور ثابتات
اس خانہ مین نحس ہین اور منقلبات سعد اور شکل دوم ودہم سے جو شکل حاصل ہو اگر
داخل ہو تو دلیل حصول مال ونعمت ہے واگر سوال کرین کہ میرے لیے کونسا کام بہتر ہے
ازروے صناعت کے تو حکم اوسکا شکل دہم سے بیان کرے واگر سوال حال مادر سے
ہو تو شکل سعد اس خانہ مین دلیل سعادت اوسکی ہے ونحس دلیل نحوست اور دوستی
ودشمنی اوسکی تکرار دہم سے کے **البیت حادیعشر** نظر کرے خانہ یازدہم مین اگر شکل
سعد داخل ہو تو دلیل سعادت ونیکوئی مال دوستان وبرآمدن حاجات وامید ہو اگر
نحس داخل ہو دلیل غم واندوہ ہے لیکن امید برآئیگی واگر ثابت سعد ہو دلیل نیکوئی
حال دوستان ہی اور امید مین توقف ہو وشکل خارج برعکس اِسکے ہی اور منقلب دلیل تردد
حال دوستان ہی اور امید بعضی برآئیگی وبعض نہ وشکل سعد دلیل سعادت ہی ونحس دلیل
نحوست اور شکل اول ویازدہم سے ایک اور شکل بناے اور حکم کرے اوپر دوستی کے
سعد سے سعادت ونحس سے شقاوت **البیت الثانی عشر** حال دشمنان ونیکی وبدی
درسانیدن ونارسانیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دوازدہم وتدمین تکرار
کرے تو دشمن بزرگ ہے اور مائل الوتدمین معروف وزائل الوتدمین مجہول واگر
سوال چارپائے بزرگ سے ہو اور دوازدہم شکل داخل ہو تو دلیل افزدنی ہے
وشکل خارج دلیل نقصانی وثابت دلیل توقف سعد بآسانی ونحس بدشواری

باب چہارم دربیان تاخیرات اشکال شانزدہ گانہ درخانہای شانزدہ گانہ منقول کتاب عمدۃ الرمل سے مشتمل اوپر سولہ فصلون کے **فصل اول** دراحوال لحیان ⚍ لحیان شکل سعد مطلق ہے منسوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہے اور عناصر اربعہ مین سے نقطہ آتشی اوسمین موجود ہی شکل آتشی و شرقی ہی اور خانہ اول بھی خانہ آتشی ہی لہذا شکل آتشی کو خانۂ آتشی مین قوت تام ہے پس خانۂ اول مین دلیل ہی اوپر قوت طالع و نیکوئی احوال نفس و حصول مراد و طلب جاہ بزرگی و سلامتی بدن و سعادت سائل اور دلیل ہی کہ سائل کسی چیز کی کوشش مین ہی اور حاصل ہونا اوسکا چاہتا ہی یا ترک کریگا اوس کام کو کہ جسے شروع کیا ہے باختیار خود کیونکہ اس شکل مین نقطہ ناری کشادہ ہی ⚍ لحیان خانۂ دوئم مین شکل ناری خانۂ بادی مین مصادق ہی دلیل ہی اوپر حصول مال و خرچ باختیار و خوبی کسب و کار وسعت رزق و روزی و فائدہ در جہات و داد و ستد کے اور اکثر مہمات بر آدین داگر امانت رکھین تو کچھ تلف ہو اور شریک کو سائل سے نفع ہو اور کچھ مال غیب سے حاصل ہو اور مراد بر آوے اور تندرستی ہووے ⚍ لحیان خانۂ سوم مین شکل ناری خانۂ آبی مین مخالف ہی ضعیف ہی لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہی اوپر بہتری درمیان خواہران و برادران و خویشان کے اور مبارکی سفر و حصول خورمی بعد از دلبستگی و حصول مراد سفر مین دوری از برادران و خواہران باارادہ خود و حصول راحت از مرد بزرگ ⚍ لحیان خانۂ چہارم مین شکل ناری خانۂ خاکی مین نامسالم ہے دلیل اوپر بدلنے مقام کے اور سائل دشمنون پر مظفر ہو اور دفینہ کی خبر پاوے اور سب کامون مین مبارکی ہو اور سائل اپنے ملک سے کچھ نیچے اور اپنے وطن مالوفہ سے جدا ہو اور جلدی پھر آوے ساتھ کراہت و زحمت کے اور دلیل ہے اوپر نیکی حال پدر کے اور خوبی مکان و مقام و حصول مطلب کے لحیان ⚍ خانۂ پنجم مین شکل آتشی خانۂ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی حال صاحب ضمیر کے اور حصول مراد دوستون اور معشوقون سے اور غایب سے خبر خوش آوے اور دلیل

ہے اوپر سفر ناگہانی کے و بنائے عمارت اور پہونچنا ہدیہ و تحفہ و رسول و نامہ کا اور سننا خبر ہاے
خوش کا و شادکامی خاطر و دوری از فرزندان و خوبی حال سائل و خوشی ہر کام مین ❊
لحیان خانہ ششم مین شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہی دلیل ہی اوپر صحت پانے
بیمار کے اور کارہاے پوشیدہ باحسن الوجہ آشکارا ہون اور تلف شدہ باز نہ آوے اور
زندانی خلاصی پاوے ❊ لحیان خانہ ہفتم مین شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہی لیکن چونکہ سعد اکبر
ہے دلیل ہی اوپر حصول مراد و مقصود کے و خوبی حال زنان و انبازان و راستی شریکان و
اگر زن حاملہ ہو تو فرزند نرینہ پیدا ہوا ور غائب پہونچے اور خصیم پر مظفر ہوا ور غائب جس شہر مین
رہتا ہے اُس شہر سے دوسرے شہر مین جاوے ❊ لحیان خانہ ہشتم مین شکل ناری خانہ
خاکی مین مسالم ہی دلیل ہی اوپر پہونچنے مال غائب کے اور سائل کو خوف یا بیم ہوا ور بیمار
ہو جاوے اور دیر مین صحت پاوے اور دلیل ہے اوپر مرجانے غلام یا خدمتگار کے ❊
لحیان خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور سفر اچھا ہوا ور مرد بزرگ صاحب علم
و فضل سے سفر مین منفعت ہوا ور سفر دور و دراز ہوا ور علم فقہ و علم دین کے حاصل کرنے کا
ارادہ کرے یا ہوس ہوا ور خوابہاے نیک و راست دیکھے ❊ لحیان خانہ دہم مین دلیل
ہے اوپر زیادتی رزق و روزی کے اور حصول مطلب ملوک سے و نیکوئی حال اور نیکوئی
حال امیران و بادشاہ اور ترک صناعت کرنا یا ارادہ خود و نقل سائل از عملی بعملی اور دوری
مان باپ سے ❊ لحیان خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر آنے اُمید کے اور کیسہ سلطان
یا مال مادر سے کچھ حاصل ہو اور ترک کرنا اوس کام کا کہ جسکی ابتدا کی ہو یا کرے
اور دلیل ہے کہ معشوق سے مطلب حاصل ہو اور کسی بزرگ سے سعادت و خرمی
پہونچے اور روزی فراوان ہو ❊ لحیان خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمنون
کے اور دعوی کرنا اونکا سائل پر ناحق و بیوجہ اور ڈرنا دشمنون سے اور خلاصی
محبوس باسانی و دلیل رفعت و حصول زندگانی ❊ لحیان خانہ سیزدہم مین

دلیل ہے اوپر نیکوئی آئندہ کے اور کسی بزرگ سے فائدہ پہونچے اور بسبب سفر کے منفعت
حاصل ہو اور بسبب سلطان کے جاہ و رفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر یا شریف کے عزت
پاوے اور دلیل ہے بنیاد پر عمارتہائے بلند کے ؁ لحیان خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر
برآنے مقصود و مطلب کے اور جو کچھ طلب کرے جلدی پاوے اور دلیل ہے اوپر
سعادت و اقبال و عمر درازی کے اور معاشرت ملوک کے اور سفر مین فائدہ ہو اور خرید
و فروخت مین نفع ہو ؁ لحیان خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہے اور
میزان الرمل شکل جفت ہونا چاہیے ؁ لحیان خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر عاقبت
محمود کے اور جمعیت درمیان برادران اور حج اور سفر دریا اور ایمنی سفر مین اور سفر
دریا مین بہ نسبت سفر خشکی کے نفع کم ہو اور دلیل ہے اوپر خلاصی بیمار و خلاصی محبوس
و خلاصی حاملہ کے اور باز آنا غائب کا اور حاصل ہونا مال کا اور جو کچھ کہ سائل چاہے وہ
اوسکو حاصل ہو باختیار **فصل دوم** احکام قبض الداخل مین جاننا چاہیے کہ یہ شکل سعد ہے
منسوب ہے آفتاب سے کہ سلطان الکواکب ہے پس شکل ؁ قبض الداخل شکل خاکی
و جنوبی خانہ اول مین کہ آتشی ہے سالم ہے اوپر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبض خاطر
و اندیشہ رہے اور بیم اسکا ہے کہ شاید اس رنج سے رنجور ہو جاوے اور سائل بسبب مال
احباب کے دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی پہونچے اور چیز تلف شدہ
ملجاوے اور کچھ فائدہ ہو ؁ قبض الداخل خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہے
مگر چونکہ یہ شکل متعلق سلطان الکواکب سے ہے اور سعد ہے دلیل ہے اوپر قوت کیسہ گاہ و جمع ہونے
مال و درازی عمر و نیکوئی معاش اور خوش زندگانی کے اور خرید و فروخت مین فائدہ ہو اور
معاملہ مین نفع ہو اور غائب آوے اور سائل نیکی کرے اور مال جمع کرے ؁ قبض الداخل
خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر سعادت برادران و خواہران
کے اور دوستون سے خوشی دیکھے اور رفقا و ہمنشینونکی خاطر جمع رہے اور سفر مین منفعت ہو

ب قبض الداخل خانۂ چہارم مین شکل خاکی خانۂ خاکی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی
عاقبت وخوبی احوال پدر کے اور سائل کچھ ملک خرید کرے اور یہ سال سائل کو مبارک ہوگا
اور عمارت وزمین وغیرہ سے منفعت ہو اور اپنے وطن مین اقامت کرے ب قبض الداخل
خانۂ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال فرزندان کے اور اولاد کی خبر پہونچے اور اشراف
وبزرگون سے اتصال واختلاط ہو اور حال معشوق کا خوب ہو اور معشوق سے مطلب حاصل
ہو اور خبرہاے راست ودرست وخوش سننے مین آوین ب قبض الداخل خانۂ ششم مین
دلیل ہے اوپر درازی رنجوری کے شاید کہ اوس رنج مین مرجاوے اور تلف شدہ
پھر حاصل ہو اور غلام وکنیز سے فائدہ ہو مگر سرکشی ونافرمانی کرین لیکن بھاگ نہ سکین گے
اور چارپایان کو جگہ سے فائدہ ہو اور محبوس مجلس مین دیر تک رہے مگر آخر مین خلاصی
پاوے اور غلام وکنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ب قبض الداخل خانہ
ہفتم مین دلیل ہے اوپر اسکے کہ معاملہ دیر مین تمام ہو اور غائب دیر مین آوے بلکہ
خود نہ آوے اور سائل کو چاہیے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا ضائع نہو دلیل ہے اوپر
صلاح نکاح وعروسی وخورمی کے اور دشمنون سے خصومت ہو کر فتح یاب رہے اور
احوال زنان وشریکان نیک ہو اور اون سے موافقت رہے اور مقصود حاصل ہو
اور عقد مبارک ہو ب قبض الداخل خانۂ ہشتم مین دلیل ہے اوپر اسکے کہ مال غائب
ومیراث دیر مین آوے اور ہمیشہ خوف مین رہے لیکن رنج وزحمت نہ پہونچے اور شاید
کہ مال غائب خود پہونچے اور دلیل ہے اوپر گریہ وغم واندیشہ کے اور پہونچنے میراث
کے اور احوال بیمار ورنجور بد ہو ب قبض الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر قوت
عمل ونیکوئی معاملہ وخوف از دشمن اور دشمن کو بھی خوف سائل کا ہو ونیکوئی احوال
بزرگان اور کسی مرد بزرگ سے فائدہ ہو اور مردم بزرگان سے خوشی حاصل ہو اور
جاہ ومنصب ورفعت مین زیادتی ہو ب قبض الداخل خانۂ دہم مین دلیل ہے

کہ دوست سرکشی کرین اور سائل کے مال مین طمع کرین اور بسبب مال و معاش کے خصومت
پیدا ہو اور امید دیر مین بر آوے اور دشمن دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور احباب
سے سعادت حاصل ہو اور سائل پر عورتون کی طرف سے تہمت ہو اور دلیل ہے اوپر
سعادت مادر و بادشاہ و حصول مطلب از بادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک
بادشاہ ہے و زیادتی رزق و روزی باسانی ب قبض الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے
اوپر صلاح یاران و نیکوئی چارپایان و خوف از دشمنان کے بلکہ ناچار ہو کر دشمن سے بھاگ
جاوے پس اگر بھاگ جائیگا تو بیم گرفتاری ہے یا محبوس ہو و اگر صبر کریگا تو عاقبت مین دشمن سے
ایمن ہو جائیگا اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت پہونچے لیکن آخر مین فتحیاب ہو اور دلیل ہے
اوپر محبت بزرگان و دوستان و وزرا و اعوان ملک کہ ساتھ سائل کے اور زیادتی خزائن
و دفائن کے ب قبض الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر خبر و خورمی کے و صحت
و سلامتی نفس و نیکوئی احوال آیندہ اور پہونچنے غائب و مبارک ہونے سفر کے اور دشمن
سائل سے صلح کرے اور اسیر و محبوس دیر تک محبوس رہین اور چارپایان بزرگ کی
زیادتی ہو اور سفر سے یا کسی حاکم یا بزرگ کی طرف سے فائدہ ہو ب قبض الداخل خانہ سیزدہم
مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب دیر مین حاصل ہو اور شاید کہ اپنے اختیار سے ترک کرے
اور پھر بعد مدت کے مطلب حاصل ہو اور خرید و فروخت و داد و ستد مین نفع ہو اور کشایش
کارہا ساتھ توقف کے ہو۔ و اگر سوال انفصال سے ہو تو طالب باختیار خود اوس عزم کو
باطل کرے ب قبض الداخل خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مطلوب و مراد و مقصود کے
اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہی تو مطلوب راغب ہوگا پس اگر سوال اتصال
سے ہی تو دلیل ہے اوپر پہونچنے غائب کے اور حصول خوشی کے اور تلف شدہ ملجاوے
اور معاملہ دیر مین حاصل ہووے ب قبض الداخل خانہ پانزدہم مین دلیل ہی اوپر حصول مراد
و مطلوب و مقصود کے اگر سوال اتصال سے ہو ب قبض الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہی اوپر نیکوئی

احوال عاقبت کے اور رعد وبرق وبرف باری ہو اور ہواے سخت چلے یہانتک کہ درخت گر پڑین
حاکم ظلم کرے اور حکایات غریب ہون پس اگر سوال اتصال سے ہو تو مراد حاصل ہوگی
اور اگر انفصال سے ہو تو نہوگی **فصل سوم احکام قبض الخارج مین** ؁ قبض الخارج
خانۂ اول مین شکل آتشی خانۂ آتشی مین موافق ہے اور یہ شکل نحس ہی منسوب ساتھ راس
کے خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا چوری جاوے
یا لُٹ جاوے یا بسبب فساد وتہمت کے اوس سے چھین لیوین اور غائب جلدی پہونچے
اور ثبات مال سائل ہاتھ مین نہو اور دلیل ہے اوپر سفر وحرکت وجلدی بیفائدہ کے اور
قصد سفر کا بکراہت وبے اختیاری کے کرے ؁ قبض الخارج شکل آتشی خانہ بادی مین
مصادق ہے شکل نحس ہے خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر خرچ مال ومعاش کے اور
پہونچنے نقصان کے اور معاملہ مین بے رونقی ہو اور شاید کہ کچھ مال چوری جاوے
یا بغیر ارادہ سائل کے خرچ ہو جاوے اور خرید وفروخت مین نقصان ہو اور غائب
دیر مین آوے اور اعوان مخالفت کرین ؁ قبض الخارج خانہ سوم مین صاحب سکن
ہے شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کو جاوے اور
درمیان خواہران وبرادران جنگ وفتنہ ہو اور سفر مین مطلب نہ نکلے اور خوف اسکا ہے
کہ شاید سرگردانی سے مرجاوے اور دوستون سے مخالفت ہو ؁ قبض الخارج خانہ چہارم
مین شکل آتشی خانہ خاکی مین مسالم ہے یہ شکل نحس ہے دلیل ہی اوپر بے مرادی وخرابی
ملک وبے استقامتی وطن کے اور دلیل ہے اوپر جنگ فتنہ میان پدر وسائل کے
اور عاقبت بد ہو اور قیل وقال وخصومت وخرابی خانہ ہو اور اپنے مقام سے بھاگ
جاوے اور ملک واملاک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر مین از جہت ملک
واسباب پشیمانی ہو ؁ قبض الخارج خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے معشوق سے
اور سائل کی طبیعت مائل وراغب فساد کیطرف ہو مگر حصول مقصود ہو جائیگا اگر چہ مدام جنگ

وفتنہ ہوا ورسب جھوٹھ ہوا ورہدیہ پہونچے اورسائل اوس روزیااس ہفتہ مین سرکشی کرے یا
کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اوپر بدی حال فرزندان ومعشوقان اور اونکے مخالفت
کے سائل سے اور سائل اونسے دور ہوا ورجس جگہ سے توقع ہدیہ ملنے کی ہو وہ
تلف ہوجاوے ✝ قبض الخارج خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خلاصی رنجور کے
وزندانی بھاگ جاوے اور تلف شدہ وگریختہ بازنہ آوے واگر باز آوے توپھر بھاگ
جاوے واگر عاقبت مین یا شواہد مین شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بیمار ہے واگر شکل نحس ہو
تو بیمار مرجاوے اور خرید وفروخت مین نقصان وخیانت ہوا ورراز آشکار ہو ✝
قبض الخارج خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال شرکت کے اور بدی معاملہ کے
اور درمیان زن وشوہر کے گفتگو ہوا ورزن غائب جلدی آوے اور غائب اپنے
مقام سے باہر جاوے اور چور اپنے عزیزون مین سے ہوا ور درمیان شرکا کے پریشانی
وخیانت ہو ✝ قبض الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے واگر پہونچے
چند دفعہ کرکے پہونچے اور دلیل ہے اوپر غم وہم گریہ کے کہ جو مرد دنکو روتے ہین
اور مال میراث تلف ہو ✝ قبض الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل سفر مین
جلد جاوے مگر مردانہ نکلے اور خوابہاے ناخوش دیکھے اور سائل نماز مین کاہلی
کرے اور سفر نزدیک بہتر ہوا ورخبر جھوٹ ہوا ورتحصیل علم کو ترک کرے ✝
قبض الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بے مرادی شغل وعمل وکسب کار کے اور معاملہ
حاکم تک پہونچے ومردانہ نکلے اور بے مراد پھرے اور کسی کاروعمل مین کوئی رونق نہو اور
سائل کاروعمل سے معزول ہوجاے اور از طرف امیران وبادشاہان واکابر دولت
خوف ہوا ور دلیل زیادتی جاہ ومنصب کی بھی ہے ✝ قبض الخارج خانہ یازدہم
مین دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور مال سائل مین طمع کرین اور امید دیر مین
نکلے اور از جہت مال ومعاش خصومت پیدا ہوا ور اہل قلم اور دوستون سے نیکی

حاصل ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو جسقدر چاہے اور دوستون سے خصومت ہو جاے اور مرتبہ کم ہو اور زمان کے بیعالمال سے کچھ نہ ملے ؂ قبض الخارج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے اور تلف شدہ نہ ملے اور خرید و فروخت مین بے مرادی ہو اور غم و اندیشہ رہے اور دشمن سے خوف ہو اور حیوان بزرگ تلف ہو جائے اور دشمنون سے بدشواری خلاصی ہو ؂ قبض الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہی اوپر خلاصی اسیر و زندانی کے اور مال سائل کا کچھ جاتا رہے اور پھر نہ ملے اور دشمنون کی کثرت ہو اور نجات پاوے بہتر یہ ہی کہ سائل ہر حال مین صبر و تحمل کرے اور خصومت نکرے ؂ قبض الخارج خانہ چہاردہم مین دلیل ہی کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک کرے اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور کشایش کار ہووے اور دلیل ہے اوپر دشمنی دوستون کے ؂ قبض الخارج خانہ پانزدہم مین دلیل ہے کہ اگر ضمیر معشوق کی ہی تو نہایت خوب ہی واگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو برا ہے اور دلیل ہی کہ عاقبت مین رنج و خصومت و نقصان مال ہو اور سائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کرے اور لوگ غار مین بھاگین اور نفع مین نقصان ہو اور سائل کو خوف ہو اور بیمار اچھا ہو جاوے ؂ قبض الخارج خانہ شانزدہم مین اور دلیل ہے کہ آخر مین سب چیزین فنا ہو جاوین اور محبوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے اوپر بدکاری و فسق و لواطہ کے اور راہ زنی و دروغ گوئی دوستون کے سائل عاقبت العاقبت بیمار ہو **فصل چہارم** احکام جماعت مین جماعت شکل ممتزج ہے شکل خاکی وجنوبی متعلق بعطارد ہے پس جماعت خانہ اول مین شکل خاکی خانہ آتشی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار و سرگردانی کے اس حد تک کہ خوف دیوانگی ہے اور سائل واسطے اپنی عاقبت اور واسطے پدر و املاک کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہی اوسمین توقف کرے اور دلیل ہے اوپر جماعت خسرو غم و جماعت زنان و مردان و اندکے ثبات جماعت کے

≡ جماعت خانۂ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین زائل ہی دلیل ہے اوپر جمع ہونے مال ومعاش اور دیر مین آنے غائب کے اور سائل کسی پر دعوے کرے اور اوس سے کچھ لے لے

≡ جماعت خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہی دلیل ہے اوپر اتفاق برادران وخواہران کے آپس مین واگر ضمیر بیمار کے لیے ہے تو بیمار مرجاوے کیونکہ یہ خانہ حرکت کا ہے اور شکل بستہ ہے پس جب حرکت افعال بستہ ہوجاوے تو دلیل موت ہے اور کبھی کبھی عزیز واقارب آپس مین نزاع کرین اور سفر نزدیک مین تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل بستہ ہے اور معاش مین تفکر ہو ≡ جماعت خانہ چہارم مین صاحب سکن ہے شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی حال عاقبت وآبادی ملک وقوت پدر وخوبی حال سائل وجمعیت خاطر کے اور مائل ہونا طرف عمارت وزراعت کے اور توقف مین ہونا خروج سائل کا اپنے مقام سے اور دفینہ پوشیدہ رہے ≡ جماعت خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر دیر مین آوے فرزند ومعشوق سے اور ہدیہ نہ پہونچے واگر شکل سعد طالع ہو تو ہدیہ ورسول پہونچے اور دلیل ہے کہ احوال فرزندان ومحبوبان میانہ ہو ≡ جماعت خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یہانتک کہ ہل نہ سکے اور غلام وکنیز جاہل وناکردہ کار ہون اور تلف شدہ مخفی رہے اور گریختہ کا نشان نہ ملے اور وہ دور بھاگے اور محبوس مدت تک قید مین رہے اور خرید وفروخت مین توقف ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور وضع حمل مین توقف ہو ≡ جماعت خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی احوال غائب کے کہ اگر زندہ ہوگا تو رنج مین ہوگا واگر رنج سے نجات پائیگا تو دیر مین آئیگا اور غائب جس شہر مین ہو حیرت مین ہو اور عقد ونکاح مین توقف ہو اور زن وشوہر مین طلاق ہو ≡ جماعت خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب ومیراث نہ پہونچے اور ہمیشہ خوف وخطر ہو اور سائل اندیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ دے تو پھیر نہ لیسکے اور بیمار مرجاوے اور میراث منقسم ہو ≡ جماعت خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر

باطل ہوجانے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابون کے اور بسبب خواب دیکھنے کے خوف
پیدا ہووا اگر سفر کو جاوے تو راہ سے پلٹ آوے یا عزم باطل کرے اور دلیل ہی اوپر جمعیت
خاطر و علم و علوم دین داری و علم ریاضی و صحبت حکما و جمعیت نوافل کے ≣ جماعت خانہ دہم
مین دلیل ہے اوپر شغل و عمل بیفائدہ کے اور معاملات بہت کرے کہ اوسمین زیادہ نفع ہو
اور دلیل اوپر ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کے اور اوس جماعت کے کہ بزرگونکے پاس آتی
جاتی ہین اور دلیل ہے اوپر خروج لشکر کے و جنگ و فتنہ و مخالفت بادشاہان کے ≣ جماعت
خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید دیر مین بر آوے اور معشوق سے کچھ حاصل نہو اور بغیر چاپلوسی عورتون
کے اور کچھ نہو اور سائل عشق پیدا کرے اور چند اشخاص کے ساتھ رہے اور جس حال مین ہی اوسی
حال مین رہے ≣ جماعت خانہ دوازدہم مین دلیل ہی اوپر کثرت دشمنان معیوب گنگ کے اور ایک
جماعت سے کچھ ایذا پہونچے اور سائل کی بدگوئی کرین اور اسیر و محبوس اپنے حال پر رہین و راسرار پوشیدہ
رہین ≣ جماعت خانہ سیزدہم مین دلیل کہ سفر مین بزرگون اور بادشاہون اور امیرون سے
فائدہ ہو اور ہدیہ پہونچے اور تشویش خاطر و پریشانی غائب کی طرف سے رہے اور آیندہ احوال
سائل خوب و بہتر ہو اور طالب اپنے حال مین متحیر ہو ≣ جماعت خانہ چہاردہم مین دلیل ہے
کہ مطلوب و مقصود دیر مین حاصل ہو اور جماعت مردم سے آمیختہ و ملار ہے اور معاملہ شرعی
کرے اور کسی بزرگ سے توقع رہے اور دلیل ہے اوپر توقف اور تحیر احوال طالب کے
اپنے کام اور امید مین ≣ جماعت خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر سعادت و جمعیت خاطر
و نیکوئی و ثبوت احوال کے اور مال ہاتھ مین سائل کے رہے اور کوئی شخص اوسکے
مال کا قصد نہین کریگا یہ حکم تب ہے کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا ہوئی ہو
وہ اگر دو شکل نحس سے پیدا ہوئی ہو تو دلیل ہے اوپر قلم رانی ساتھ ظلم و قبض خاطر
و اندوہ و فکر بسیار کے ≣ جماعت خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد
و نیکوئی حال عاقبت العاقبت کے اور بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہونچے

اور بارش بہت ہو اور باد سخت چلے اور بسبب بارش کے زحمت سفر ہو **فصل پنجم احکام فرح**
مین ۞ فرح خانہ اول مین شکل بادی و غربی خانہ آتشی مین مصادق ہے اور یہ شکل سعد
منقلب ہے منسوب بزہرہ سعد اصغر خانہ اول مین دلیل ہے اوپر شادی و نشاط و خورمی سائل کے
اور سائل جس کام کو شروع کرنے والا ہو اوسمین تردد کرے اور غم و اندوہ سے خلاصی پاوے
بقدر شواہد کے اور دلیل ہے اوپر مردان نازک و مردم اندک رکیش وکوسہ کے ۞ فرح خانہ
دوم مین شکل بادی یعنی موافق ہی دلیل ہے کہ برضا و رغبت بجہت سفر مال خرچ کرے اور
ساتھ معشوق کے تماشا اور شراب خواری کرے و حسینان نازنین و معشوقان زہرہ جبین حاصل
ہون اور خرید و فروخت مین نفع ہو اور کسی عورت سے فائدہ ہو اور فرزندون سے راحت ہو
اور رزق و روزی زیادہ ہو ۞ فرح خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے شکل سعد
ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال برادران و خواہران کے اور سائل کوچہ دلبر و معشوق مین
سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک مین مطلب حاصل ہو و اگر سوال بیمار کے واسطے ہے
تو بیمار صحت پاوے اور جھوٹے خواب دیکھے اور عورتون سے فساد ہو اور سفر مبارک ہو
اور احوال خواہران و برادران ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے ۞ فرح خانہ چہارم مین
شکل بادی خانہ خاکی مین زائل ہے شکل سعد ہے دلیل ہی اوپر نیکی عاقبت کے اور باپ سے
مراد ملے اور دلیل ہے کہ اپنے مکان یا وطن سے نکل جائے اور بسبب نکل جانے کے متردد ہو اور
یہ سال سائل کو مبارک ہو ۞ فرح خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے معشوق سے اور
امید حاصل ہو اور خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے مال ملے اور غزل گوئی اور شرابخواری
کرے اور دلیل ہی اوپر خوشحالی فرزندان و محبوبان اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیزہای
خوش دوستون سے پہونچے ۞ فرح خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار کے
اور سائل مغموم ہو جائے اور گریختہ و تلف شدہ پھر آوے اور کوئی بندہ یعنے غلام حرارت
سے بیمار پڑے اور حال بیمار خوفناک نہو اور کہین سے خبر بد پہونچے اور کارہای پوشیدہ

ظاہر ہون اور راز فاش ہو اور تغیر حال بیمار ہو اور رنجور و محبوس کو خوف ہو ٭ فرح خانہ ہفتم
مین دلیل اوپر نیکوئی احوال شرکا کے اور عورت در عقب شوہر بیگانہ لوگون سے آشنائی کرے
اور مسافر راہ مین یا شہر مین جہان ہو متنفر ہو ٭ فرح خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے
اور سائل کو خوف و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و نام گور دیا کرے اور مال بیرونی کی آمد و رفت
سے اور مال میراث پہونچے ٭ فرح خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل سفر سے آوے اور مراد پاوے
اور سفر مین نفع ہو اور خوابہائے خوش دیکھے اور علم موسیقی سیکھے اور خبر نیک سنے ٭ فرح
خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت شغل و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات بمراد ہون و قاضی
و کوتوال سے خوش رہے اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہے اور عزت و رفعت
مین اونکی کچھ کمی ہو اور حاکم بدل جاوے اور سائل مان سے راحت پاوے اور خدمت
بادشاہ سے عزت حاصل کرے ٭ فرح خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ معشوق سے اُمید نہ نکلے
اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال مادر سے مراد حاصل ہو اور دوستون
سے راحت ملے اور سائل کو جو اُمید ہو اوسمین متردد رہے ٭ فرح خانہ دوازدہم مین دلیل ہے
اوپر زیادتی چہارپایان بزرگ کے ایک اونمین سے عیب دار ہو اوسکو فروخت کرنا چاہیے
اور جو دوست کہ دعوائے محبت کرتا ہے خفیہ وہ نہایت درجہ دشمنی کرتا ہے اور سائل اوس
سے غافل ہے اور حال محبوس نیک ہے اور سائل دشمن پر فتحیاب ہو ٭ فرح خانہ سیزدہم
مین دلیل ہے اوپر فرحت نفس و جمعیت امور مستقبل کے اور از طرف فرزند یا رسول
یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور سائل بادشاہون یا بزرگون کی مدح خوانی کرے اور
کوچہ معشوق مین پھرے اور خوابہائے خوش دیکھے اور اولاد کے ساتھ بخوشی بیٹھے اور
دوستون سے دوستی کرے ٭ فرح خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب
حاصل ہو اور دوست و فرزند و معشوق سے مراد ملے اور غائب بسلامت ہے اور
بزرگون سے نیکی پاوے اور دلیل ہے اوپر تردد دل مطلوب کے لیے سبب ٭ فرح

خانۂ پانزدہم مین نہین آتی ہے لہذا اسکی شرح نہین لکھی گئی ؞ فرح خانہ شانزدہم مین دلیل
ہے کہ سائل اسیرون کے ساتھ مجالست کرے اور دلیل اندیشہ و شرابخواری و فسق و فساد
و خیانت و لواطت اور سائل خصومت مین رہے اور کامون مین پشیمانی اوٹھاے اور سائل واسطے
حصول مقصود کے متردد رہے اور مقصود حاصل ہو

فصل ششم احکام عقلہ مین ؞

عقلہ خانہ اول مین شکل خاکی و جنوبی خانہ آتشی مین سالم ہی اور یہ شکل نحس منقلب ہی متعلق بزحل نحس اکبر
خانۂ اول مین دلیل ہی اوپر سرگردانی و فکر و اندیشہ چند کے کہ سائل کو ہو اور احوال سائل سے پریشان
ہو اور جس کام مین ابتدا کرے اوسمین متردد ہو ؞ عقلہ خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین نائل ہی
دلیل ہی کہ سائل کے ہاتھ مین مال ثابت رہے اور اپنے مال سے سائل کو فائدہ ہو اور کسی کو فائدہ نہو
بلکہ معاملہ اوسکا ایسا سخت ہو کہ روٹی نہ کہاوے اور مال جمع ہو اور امید نکلے ؞ عقلہ در خانہ
سوم شکل خاکی خانۂ آبی مین مصادق ہی دلیل ہی کہ سفر نہ کرے و اگر کرے تو وہان بیمار ہو جاوے
اور ساتھ برادران و خواہران کے ملال ہو اور اگر سوال بیمار سے ہو تو بیمار مرجاوے و از طرف
اقربا و برادران فائدہ پہونچے اور سائل عبادت و طلب علم کرے و اگر طالع مین شکل
نحس ہو تو درمیان خویشان خصومت واقع ہو اور سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک ہو
؞ عقلہ خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل اوپر خرابی بعض املاک
و بدحالی پدر کے اور عاقبت سائل بمراد ہو اور باپ مرجاوے اور مان کو بھی غم واندوہ
رہے و از طرف پدر و زمین و عمارت فائدہ اور دفینہ و گنجینہ ملے ؞ عقلہ خانہ پنجم مین
دلیل ہے کہ خبر نہ آوے و اگر آوے تو اکثر دروغ ہو اور سائل بروز سوال چیزہاے
تلخ و ترش کہاوے اور دوستون سے ملال ہو اور معشوق کبھی سچ نہ بولے اور میراث مال
پدر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے اور اولاد کی طرف سے غم و اندیشہ ہو اور نامہ
و ہدیہ و تحفہ پہونچے مثل انار کے اور محبوب و معشوق پر عاشق ہو جاوے اور حال
اولاد و معشوق بد ہو ؞ عقلہ خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار دیر تک بیمار رہے

اور آخر مین مرجائے اور تلف شدہ پھر نہ آئے اور غلام وکنیز کوئی کام نہ آوے اور
محبوس پانچ چھ مہینے قید خانہ مین رہے اور چوری گیا ہوا مال پھر ملے اور بیماریان
پیدا ہون اور وضع حمل مین دشواری ہو اور وہ جماعت منسوب بخیانت ہوجائے
؀ عقلہ خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر پراگندگی زن وشوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کرین
ولیکن اتفاق بھی دیر تک رہے کہ ایک دوسرے سے جدا نہون اور غائب آوے
اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ سائل کے ترش وبدخو ہو اور زن حاملہ فرزند
نرینہ جنے اور غائب جس شہر مین ہے وہان دیر تک رہے اور آنے مین اوس کے
توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مراد ومقصود ناتمام رہے ؀ عقلہ خانہ ہشتم مین دلیل
ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور بیمار مرجاوے اور سائل پر ظلم وستم ہو اور سائل
ہمیشہ خوفناک رہے اور ایک شخص عزیزون مین سے مرجائے اور دفینہ مخفی رہے
؀ عقلہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر نہ کرے اور خوابہائے ناخوش دیکھے اور
کمین گاہ مین کوئی شخص ہو کہ تا نقصان پہونچاوے یا قصد مال سائل کا کرے اور
سائل علم دین ترک کرے اور تنگ دل ہوجائے اور کام اوسکا بند رہے ؀
عقلہ خانہ دہم مین دلیل ہے کہ سائل ساتھ ملوک وسلاطین کے متعلق ہو اور
شغل وعمل اور قاضی وکوتوال سے بے مراد رہے اور ہر چیز مین تاخیر ہو اور
بزرگون سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مان سائل کی بیمار ہوجاوے اور بادشاہ
قید ہو اور غائب آجاوے ؀ عقلہ خانہ یازدہم مین دلیل ہے دوستون سے
مراد نہ نکلے اور امید اپنی کسی سے حاصل نہو نہ دوستون سے و نہ مال سے
اور بادشاہ کا مال جمع ہو اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور درمیان دوستون
کے مخالفت پیدا ہو اور پانی برسے ؀ عقلہ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر
قوت دشمن وزیادتی غم واندوہ کے اور تلف ہوجانے حیوان کے اور سبب قرض

کے سائل کو غم ہو اور سفر ہو اور سفر مین پراگندگی ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال
دشمنان کے اور محبوس و گرفتاری و ناخوشی کے اور خرید و فروخت چارپایان بزرگ
مین نقصان ہو ٭ عقلہ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو واسطے محبوس یا بیمار کے
فکر و اندیشہ بسیار رہے اور بادشاہ کی طرف سے فائدہ ہو اور سفر نزدیک مین مراد ملے اور
غائب آوے اور حال عورتون اور شرکا کا بد ہو اور دل سائل کا پراگندہ ہو ٭ عقلہ خانہ
چہاردہم مین دلیل ہے کہ اپنے مقصود و مطلوب سے سائل بیمراد رہے اور سائل کو کچھ
نہ ملے و اگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھ کام نہ آوے اور رنج و خصومت ہو و اگر کچھ
مقصود ہی بھی تو ساتھ زحمت و سختی و درنگی کے اور تلف شدہ بعذاب تمام حاصل ہو
٭ عقلہ خانہ پانزدہم مین کہ میزان الرمل ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی قضا و شرکت و ثبات
امور کے پس اگر خانہ اول مین شکل نصرۃ الداخل ہو تو دلیل ہے اوپر سعادت و نکوئی
مراد کے و اگر طالع مین شکل قبض الداخل ہو تو دلیل ہے اوپر دیر مین آنے مال
و نقرہ و زر و معاش تمام کے اور مال بیرونی بدست آوے اور عقد و نکاح بدشواری
تمام ہو اور بیماری طول کھینچے ٭ عقلہ خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر ہلاکت کے
اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دریا کا اتفاق پڑے اور کامون مین فساد ہو
اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت چارپایون کی کرے مثل خر و اشتر کے اور
جملہ کامون مین توقف ہو اور پریشانی احوال و مجوس ہو **فصل ہفتم احکام انکیس**
مین ٭ انکیس خانہ اول مین شکل خاکی و جنوبی خانہ آتشی مین سالم ہے یہ شکل صاحب
سکن خانہ ہفتم ہے شکل نحس منسوب بزحل نحس اکبر پس خانہ اول مین دلیل ہے
کہ سائل کو نہایت درجہ فکر و اندوہ و تشویش ہے مثل اوس شخص کے کہ جو سر کے
بھل لٹکایا گیا ہو اوس حالت مین کہ اندر رہے وہ مریض بھی ہو اور دلیل ہے اوپر
شر و غم و دروغ گوئی و تندی و جہالت کے اور سب کامون مین بیرونقی ہو اور

کوئی مہم نہ نکلے لیکن آخر مین عزت پاوے اور دلیل ہے اوپر اندیشہاے ناصواب
کے اور گمانہاے خطا بطریق بدی کرنا ≡ خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین
مخالف ہے دلیل ہے اوپر بستہ ہونے کیسہ گاہ کے اور نہ آنے مال کے و اگر کوئی
چیز حاصل ہو تو ساتھ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور مال میراث پاوے یا خزانہ
سے اور غائب دیر مین آوے اور شرکا و احباب مال سائل کا قصد کرین بلکہ سب
مال لیجاوین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان برادران و خواہران گفتگو
پڑے اور سائل بخیل و ممسک ہو ≡ انکیس خانہ سوم مین دلیل ہے کہ سائل سفر
کرے اور جاے بلند سے نیچے گرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا ارادہ کیا ہو وہ باطل
ہو جاۓ اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور سفر نزدیک مین نامرادی
ہو اور حال برادران و خواہران بد ہو اور سائل اونسے ساتھ کراہت خاطر کے متفق
رہے ≡ انکیس درخانہ چہارم شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر قوت
دشمن اور دعوی کرنا اونکا اوپر سائل کے از جہت املاک یا از جہت پدر اور عاقبت
سائل کے بد ہو اور مقام سائل خراب ہو اور حال پدر بد ہو اور خرید و فروخت
املاک مین پریشانی ہو اور وطن مین اقامت ہو نہ بمراد اور عاقبت محمود ہو ≡ انکیس
درخانہ پنجم شکل خاکی نحس داخل خانہ آتشی مین دلیل ہے کہ سائل کو معشوق سے رنج
ہو اور بسبب درد شکم کے ایسی زحمت مین ہو کہ بات نہ کر سکے مگر ساتھ تکلیف
کے اور خبر و ہدیہ نہ پہونچے اور دلیل فساد اولاد کے اگر شواہد شہادت دین اور حال فرزند
و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زن جوان کم عمر کو اپنے قبضہ مین
لاوے ≡ انکیس خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار مر جاوے اور تلف شدہ
پھر نہ آوے اور غلام و کنیز جلدی مرین اور بیمار بندہ غلام ہو اور بیمار
بعد بہتر ہونے کے بدتر ہو جاے اور غلام و کنیز معیوب حاصل ہو

اور سائل کو اونسے ناشکری و خصومت ہو اور خرید و فروخت کنیزک و چہار پایان خرد ہو اور اسرار
پوشیدہ رہین ≡ انکیس خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کے اور خوف اسکا ہو
کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضا یا شریک گرفتار ہو آخر مین اونکے ہاتھ
سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہ ہووا اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہو اور بیمار کی بیماری
سخت ہو اور دلیل ہے اوپر قوت و شوکت زنان و شرکا کے اور غائب جہان ہے
وہان سے قصد نکلنے کا کرے پھر بے اختیار اوس قصد کو باطل کرے ≡ انکیس خانہ ہشتم
مین دلیل ہے اوپر خوف و ترس سائل کے کہ ہمیشہ خائف رہے اور درمیان سائل
وزن شریک کے بجہت اندک چیز خصومت پیدا ہو اور بجہت غائب قیل وقال رہے
لیکن عاقبت اچھی ہو اور سائل کو دشمن سے خوف ہو اور مال بیرونی حاصل ہو اور
میراث بدشواری ملے ≡ انکیس خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر بطلان سفر کے اور سائل
کاریز و جابہلے تاریک ناخوش خواب مین دیکھے اور ہمیشہ ہراسان رہے اور علوم
شرعی سے دوری ہو اور غائب پہونچے لیکن بدرنگ ہو اور علم منطق و حکمت مین
مشغول رہے ≡ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بدی شغل و عمل کے اور بیمرادی
سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل رنج سے بیمار ہو جاوے اور زحمت بسیار ہو اور
دلیل ہے کہ بادشاہ جور و ظلم کرے اور حکم تازیانہ لگانے کا دے اور از جہت شغل
و عمل کے سائل کو جنگ و خصومت حاصل ہو اور سائل کی امید پوری نہو اور رزق
بدشواری ملے اور حال مادر بد ہو ≡ خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید نہ نکلے
اور دوستون سے منفعت نہو بلکہ سائل کو چاہیے کہ دوستون سے بھاگے و اگر نہ بھاگے گا
تو اوسکو قیدخانہ مین لیجاوینگے و درمیان دوستان و اعوان و وزرا کے مخالفت
ہو اور عاقبت سفر بد ہو وا اگر امید نکلے تو ساتھ رنج و غصہ کی نکلے ≡ انکیس خانہ
دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمن کے اور دشمن اوسکا ہمیشہ رہے

ولیکن دشمنی نکر سکے اور حیوان چہارپایہ مرجاوے اور اوس سے کچھ حاصل نہو و اگر کچھ حاصل
بھی ہو تو گور دکفن مین خرچ ہو یا جو مثل اسکے ہے اور دشمن سائل کے بہت ہون
اور دشمن سے خائف رہے اور بسبب قرض کے تشویش مین ہو ٭ خانہ سیزدہم مین دلیل
ہے اوپر قبض خاطر دغم واندوہ کے بسبب قضا وشریک وغائب کے اور سفر مین نقصان
ہو اور بادشاہ وبزرگان ساتھ سائل کے جور وظلم ودشمنی کرین اور دلیل ہے اوپر
نکبت وبیرونقی احوال مسافران وبدی حال غائب ولبتگی سائل کے بسبب کسی عورت
کے کہ فساد پہ مائل ہو اور شریک دیانت دار نہووے اور دلیل ہے کہ طالب طلب
مطلوب مین کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول کے ہو و اگر سوال واسطے خروج
کے ہو تو بغیر ارادہ ترک کرے ٭ انکیس خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر کمی سعادت و
زیادتی نقصان کے مال وجاہ ورفعت سائل مین اور دلیل ہے اوپر حصول بعض
مرادات کے مگر بتوقف اور غائب پہونچے مگر بنامرادی اور کیسۂ سائل مین سے کچھ خرچ
ہوجاوے اور سائل اوس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا مطیع رہے اگر سوال واسطے
حصول کے ہو ٭ در خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرمل ہے نہین آتی ہے ٭ انکیس در
خانہ شانزدہم دلیل ہے کہ از طرف دوستان وبرادران جفا پہونچے اور امید کم حاصل ہو
اور زر دبردہ پھر ملے اور دلیل ہے اوپر سیاہیان بددین وباران بد وسرمائے سخت کے

فصل ہشتم احکام ٭ حمرہ مین شکل بادی وغربی ثابت خانہ آتشی مین
مصادق ہے یہ شکل مصاحب سکن خانہ ہشتم ہے شکل نحس متعلق بمریخ نحس اصغر ہے
اور یہ شکل خشمناک ہے پس ٭ حمرہ خانہ اول مین دلیل ہے اوپر غلبہ
خون و استیلاے حرارت کے اور توقف مین پڑ جاوے وہ کام کہ جسکی
ابتدا کرنا چاہیے تھی بے ارادہ وبے اختیار اور دلیل ہے اوپر سرکشی
اور سختی وجہل اور سرگردانی سائل کے ٭ خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی

مین موافق ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل کے ہاتھ مین آوے مثل زرسرخ وجواہرات سرخ کے مگر جلدی پھر ہاتھ سے نکلجاوے اور مال سائل کا غارت کرین یا چوری جاوے اور معاش سائل کی تنگ ہوا ور جو کچھ ہاتھ مین آوے پھر جلدی نکل جاوے اور غائب کا حال بد ہو ؎ حمرہ خانۂ سوم مین شکل بادی خانۂ آبی مین سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے واگر کرے گا تو راہ مین چور پڑین اور بیمار پڑجاوے اور اپنے بھائیون سے بدی دیکھے ؎ حمرہ خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے کہ حال باپ کا برا ہوا ور عاقبت نامحمود ہوا ور وطن مین توقف ہو ساتھ نامرادی کے اور داد وستد املاک کے توقف مین پڑجاوے اور قہر وغسم ازجہت دفین ہوا ور دلیل ہے اوپر جنگ وخصومت ازطرف پدران وزنان کے ودلیل ہی اوپر قحط وتنگی واندک عمارت وزراعت وخرابی زمین سے اور دلیل ہے اوپر خصومت اور تلف ہو جانے اسباب کے ؎ حمرہ خانۂ پنجم مین دلیل ہے اوپر خبر دروغ وناخوش وباتشویش کے اور سائل بھی دروغ کہکر پشیمان ہوا ہوا ور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی زحمت اوسکو نہ پہونچے اور درمیان دوستون کے جنگ وجدل پیدا ہوا ور دلیل فساد اولاد اور رونا بسبب اون کے اور کم منفعت ہوا ور حال فرزند ومعشوق برا ہوا ور معشوق کا عشق سائل پر غلبہ کرے اور ہدیہ کے آنے مین توقف ہو ؎ حمرہ خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہے اور زحمت مین ہو اور سائل کے پاس جانوران بسیار ہون اور تلف شدہ پھر نہ ملے اور قیدی خلاصی نہ پاوے اور خوف وغم اوسکا زیادہ ہوا ور اسرار پوشیدہ رہین ؎ حمرہ خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ چور آشنا یا خویش یا عزیز ہو دیا کھ نہ سکین کہ چور کون

ہے اور غائب بمراد پہونچے اور حال شرکا وزنان متغیر ہو اور سائل کو اونسے خصومت ہوجاوے ؎ حمرہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال میراث و مال غائب کے اور اگر شکل اول نے خانہ ہشتم مین تکرار کی ہو تو بیم ہے کہ سائل بھاگ جاوے یا دوسری جگہ جاوے اور سائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض تعویق مین پڑے ؎ حمرہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہئے اور اگر کرے تو چور و راہ زن سے خطر ہو اور زحمت پہونچے اور خواب مین آتش سوزان و اسپ سواران و جنگ و انواع خصومت دیکھے اور چور سر راہ ہون اور غائب کا خط پہونچے ؎ حمرہ خانہ دہم مین دلیل ہے کہ شغل و عمل بمراد ہو اور سائل کو بزرگون سے زحمت پہونچے اور طالع اکابر و امرا و سلاطین و مادر قوی ہو اور سائل کو جور و ظلم پہونچے اور تیغ و تیر سے نفع ہو اور حاکم کے حکم سے سائل پر تازیانہ لگین ؎ حمرہ در خانہ یازدہم دلیل ہے کہ سائل ایک امید رکھتا ہے اور اوسکے طلب مین ڈرتا ہے اور معشوق سے ترسان رہتا ہے اور وہ معشوق سائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر مخالفت معشوق اور جمعیت مردم کے اور سائل اپنے کام مین متفکر رہے اور دلیل ہے اوپر جور و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے ؎ حمرہ در خانہ دوازدہم دلیل ہی کہ دشمن سے بضرورت پرہیز کرنا چاہیے اما آخر بمراد ہو اور دشمن کی طرف سے خوف رہے اور امید نہ نکلے اور حال دشمن اور محبوس بد ہو اور دلیل ہے اوپر ضعیفی اسپان و چارپایان بزرگ کے ؎ حمرہ در خانہ سیزدہم دلیل ہے اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام مین ساتھ نامرادی کے دلیل ہے کہ راہ خروج لشکر اور از جہت جنگ اور میراث قسمت کرنے کے سائل متفکر ہو اور امید سعادت و شرف ہو ؎ حمرہ خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب بمراد ہو اور غلبہ خون کا بدن سائل مین ہو سائل کو

چاہیے کہ فصد کھلوائے اور چاہیئے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل نہوگا ≡ حمرہ در خانۂ پانزدہم بدائرہ ابدح خدا آفرین نہین آتی ہے ≡ حمرہ در خانہ شانزدہم دلیل ہے اوپر بمرادی عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل اوپر فساد کار کے دلالت کرتی ہے اور دلیل ہے اوپر دمل اور خارش بدن وحرارت کے

باب نہم دربیان احکام بیاض

≡ یہ شکل صاحب سکن خانۂ نہم شکل سعد ثابت منسوب بقمر شکل آبی ہے خانۂ آتشی مین مخالف ہے خانۂ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے بسبب اندیشہ ہاے چند در چند کے اور دلیل ہو اوپر سفر پسندیدہ کے اور فائدہ دوستون سے اور عیش وعشرت کرنا عورتون سے ≡ بیاض خانۂ دوم مین دلیل ہے اوپر ثبات مال ونیکوئی معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور معاملات بمراد ہون اور مال غائب پہونچے اور داد وستد نیک ہو اور خرید وفروخت کرنے مین چاندی ہاتھ آوے ≡ درخانۂ سوم شکل آبی خانۂ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال برادران وخواہران اور سفر نزدیک کے کہ اوس سے فائدہ حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی رزق برادران کے اور موافقت کرنا اونکا سائل سے اور برادران وخویشان غائب سے نامہ پہونچے اور سفر قریب مین توقف ہو اور بزرگون سے مراد نکلے ≡ بیاض خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین بصادق ہے دلیل ہے اوپر کشایش کارہا اور رونق ملک واسباب وجمعیت کے اور باغ وآب روان ودرختون سے فائدہ ہو اور غم جاتا رہے اور حال خوب پدر ہو اور سائل اپنے مقام وطن مین بمراد اقامت کرے ≡ بیاض درخانۂ پنجم دلیل ہے کہ کاغذ ونامہ جلدی پہونچے اور ہدیہ وتحفہ پہونچے اور بیت المال پدر سے مراد ملے اور سائل اوسدن صلاح کار اپنا پیدا کرے اور فرزندون کی طرف سے خوشی

حاصل ہو اور فرزند غائب پہونچے اور دوستون سے نامہ پہونچے اور حرکت یعنے سفر سے
فائدہ ہو اور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق خوب ہو ≡ بیاض
درخانہ ششم دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے اور گریہ بسیار کرنا بر سر بیمار کے
اور دلیل ہی اوپر زیادتی غلامان و کنیزگان و چہارپایان کے اور تلف شدہ
پھرے اور بیماری طول کھینچے اور مرض رجعت کرے اور سائل قدوم غائب سے
خوشحال ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ≡ بیاض درخانہ ہفتم دلیل ہے اوپر
نیکوئی حال قضاو شریک کے داگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت مکارہ ہے اور
سائل اپنے تئین اوس عورت کے سامنے نادان بناتا ہے اور دلیل ہی کہ قریب
ایک نکاح کرے اور عروسی و ہمانی و جمعیت واسطے نکاح کے کرے اور دلیل ہی اوپر
موافقت کرنے عورتون کی اور نفع پانے معاملہ سے اور صلح کرنے سائل کے
ساتھ اضداد کی ≡ بیاض درخانہ ہشتم دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب
دمیراث کے اور خیانت کرنے لوگون کے اور بیمار کی طرف سے خوف ہو ≡
بیاض درخانہ نہم صاحب سکن سے دلیل ہے کہ سائل سفر کو جاوے اور دلیل ہے
اوپر سفر دریا کے اور زمین کے کہ آب روان اوسمین ہو اور دلیل ہی اوپر معرفت
وعلوم نافع کے اور غائب سے نامہ پہونچے اور اچھی چیزین دیکھنے مین آدین اور
بیمار کا حال بد ہو ≡ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بے مرادی دادوستد کی و نیکوئی
حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی جاہ و منزلت
وفراخی رزق کے ≡ بیاض خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے اُمید
کے اور معشوق سے مراد پاوے جسقدر چاہے اور سعادت و کشایش کار و فتح
و فیروزی ہو اور بیت المال مادر سے کوئی چیز سائل کو پہونچے اور کیسہ بادشاہ
یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاش و فراخی روزی ہو اور

کوئی چیز ایسی پہونچے کہ جس سے بیخبر ہو اور وزرا و اعوان ملک اور دوستون سے موافقت رہے اور امید توقف مین ہو ☷ بیاض خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کمی دشمنان کے واگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی ڈالے اور کوئی چیز سائل کو پہونچے اور محبوس کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور حال چارپایان بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھوڑی بہت ہون ☷ بیاض خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر ہونے فائدے کے بادشاہون سے اور سفر مین خوشی دیکھے اور غائب کا نامہ پہونچے اور غائب بمراد آوے اور احوال فرزندون کا نیک ہو اور زیادتی رزق ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک ہو اور سفر پسندیدہ ہو ☷ بیاض خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو پہونچے اور دوستون سے منفعت ہو ☷ بیاض خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہے اور ناقص لہذا شرح اسکی نہین لکھی گئی ☷ بیاض خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر مبارکی در ہمہ حال کے اور خواہ بہلے بار احت و سفر دریا کے اور کنیز خرد کے ساتھ دل بہلے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت نیک ہو اور کوئی عورت صاحب مال سائل پاس پہونچے سائل اوس سے مناکحت کرکے اپنے حرم بناوے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو مین کوئی عیب ہو مثل لنگ یا کوری یا کرے وغیرہ کے **فصل دہم در احکام نصرۃ الخارج** ☷ کہ شکل آتشی و شرقی ہے خانہ آتشی مین موافق ہے یہ شکل سعد منسوب بآفتاب سلطان الکواکب ہے وہ صاحب سکن خانہ دہم ہے پس نصرۃ الخارج خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت طالع و شوکت و عظمت و سرکشی و مکاری کرنے سائل کے اور جو کہ ساتھ سائل کے برابری کرے وہ پست ہو جاوے

اور دلیل ہے اوپر صلاح حال وسفر نیکو کے اور سفر مبارک ہے اور سفر مین کچھ حرارت ہو جاوے اور بعد غم کے خوشی پہونچے اور بعد تنگی کے فراخی روزی ہوئے نصرۃ الخارج در خانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر خروج مال باختیار کے اور پہونچنے غائب کے اور احکام مال سائل مین طمع کرین اور کچھ بدست بادشاہ یا بزرگ کے آوے اور دوستون اور رفیقون کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراد ملے نصرۃ الخارج در خانۂ سوم شکل آتشی خانۂ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر قوت برادران وخواہران ونیکوئی احوال اقربا کے اور اقربا پیش حکام آمد ورفت کرین اور برادران وخواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان اونکے کوئی کدورت آجاوے اور از جہت سفر تشویش ہوئے نصرۃ الخارج در خانۂ چہارم شکل آتشی خانہ خاکی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت وقوت برادر کے اور دلیل ہے کہ مقام سائل از جہت سلطان یا اکابر یا مرادیا کسی بزرگ کے خراب ہو اور باپ کے خبر پہونچے وکشایش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا باختیار خود ہو اور املاک سائل کے ہاتھ سے باختیار خود نکلجاوے نصرۃ الخارج در خانۂ پنجم دلیل ہے کہ خبر ناگاہ پہونچے اور معشوق سرکشی اور نارنجید کرے اور بیت المال پدر سے امید حاصل ہو اور سائل بہت سخت گفتگو کرے اور چیز ہاے شیرین گرم وخشک بہت کھاوے اور فرزندون کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ جنے اور کہین سے ہدیہ پہونچے نصرۃ الخارج در خانۂ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت پاوے اور رنج اوس سے نکلجاوے ایسا کہ پھر بیمار نہو اور غلام وکنیز بھاگ جاوے اور تلف شدہ پھر نہ آوے وبلقوے دزد بردہ پھر ملے اور حاملہ بآسانی خلاصی پاوے اور اسرار پوشیدہ نرہین اور خرید وفروخت غلام وکنیز مین منفعت ہو

ﺷ نصرۃ الخارج درخانۂ ہفتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور بمراد ہوا اور دلیل
ہے اوپر نکاح زن وسعادت زنان کے اور گاہ گاہ درمیان زن وشوہر کے خصومت
ہوا کرے اور سائل لوگون اور شہرکون پر دعوی کرے ﺷ نصرۃ الخارج درخانۂ ہشتم
دلیل ہی کہ مال غائب پہونچے اور میراث تمام پہونچے اور سائل ہمیشہ مخوف رہے اور دزد
بردہ پھر آوے واگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ معزول ہوجاوے اور از
جہت داد وستد خوف وترس ہو اور خوابہائے بسیار دیکھے مگر ترس سے ایمن
ہوجاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخواہش خود با تھ نہ آوے
ﺷ نصرۃ الخارج درخانہ نہم دلیل ہے کہ سائل سفر مین جاوے اور سائل ہمیشہ
بے آرام ومخوف ہے اور اپنے دل مین نالان ہو اور سفر مین مراد ملے اور سفر شرقی مین
نیکی پہونچے اور سفر شرقی سے غائب پہونچے اور سائل خوابہائے عجیب اور چیزہائے
باہیبت دیکھے مثل بادشاہ ولشکر کے اور مال ساتھ کسب کے ہاتھ آوے
اور عوام الناس مین نیک رہے ﺷ نصرۃ الخارج درخانہ دہم دلیل ہے اوپر قوت
وعزت سلطان وشوکت وبزرگی امرائے بزرگان وقوت شغل وعمل ونیکوئی
حال مادر کے اور سائل بزرگون اور اشرافون سے خائف وترسان ہو واز طرف
علما وصلحا واز طرف مادر فائدہ ہو اور بادشاہ سے مراد ملے اور وسعت رزق ہو ﺷ
نصرۃ الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوستون سے مراد حاصل ہو اور معشوق
سے مطلب نکلے اور دلیل ہے اوپر کثرت مال وخزائن کے ﺷ نصرۃ الخارج خانہ
دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو دشمنون سے بضرورت وناچاری پرہیز کرنا چاہیے
وگرنہ ظلم بسیار دیکھے اور بزرگون سے اور دشمنون سے ترس ووہم ہو اور خرید
فروخت مین نفع ہو اور محبوس اپنی قوت واستیلا سے خلاصی پاوے ﺷ نصرۃ الخارج
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد وامید

بادشاہون وامیرون وبزرگون سے اور سفر شرقی سے فائدہ ہو اور معاملہ نیک ہو اور معاملات
مین فائدہ ہو اور کشائیش کار ہو اور امور مہمات کی رونق ہو اور دلیل ہے اوپر خروج طالب
کے بارادۂ خود و اگر سوال واسطے اتصال وتحصیل کے ہو تو طالب بارادۂ خود اوسکو
ترک کرے ؎ نصرۃ الخارج خانۂ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود ومطلوب حاصل
ہو اور مراد بتاخیر ملے اور قضات وحکام واشراف وبزرگون سے منفعت ہو اور
غائب بسلامت ہے اور غائب آوے اور سائل کو غائب سے راحت ملے و
اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب راغب ہو و اگر انفصال سے ہے تو مطلوب
سرکشی کرے اور رغبت نکرے ؎ نصرۃ الخارج خانۂ پانزدہم مین دلیل ہے کہ
زن وشوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جاوین اور شریک بھی جدا ہو جاوے اور
خصومت واقع ہو درمیان قاضی وشرکا کے اور عاقبت مین درمیان شرکا تباہی
ہووے اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت وخروج بادشاہ کے اپنے مقام امن سے
ساتھ جاہ وقوت وعاقبت محمود کے اور دلیل ہے اوپر کشائیش کار اور راحت
بادشاہ اور سفر ہمراہ کے ؎ نصرۃ الخارج خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی
عاقبت العاقبت ومنفعت کے اور خرید وفروخت مین نفع ہو اور بادشاہ کیطرف
سے بشارت ہو اور اسیر ومحبوس خلاصی پاوے **فصل یازدہم احکام نصرۃ الداخل**
مین کہ شکل آبی ہے منسوب بمشتری سعد اکبر صاحب سکن خانۂ یازدہم پس نصرۃ الداخل
خانۂ اول مین شکل آبی خانۂ آتشی مین مخالف ہے مگر طالع مین شکل سعد اکبر
دلیل ہے اوپر امن وصحت نفس ومراد حاصل ہونے کے کسی سے اور دوستون سے
فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل کے ہاتھ آوے
یا غلام وکنیز یا چہارپائے دیگر اور دلیل ہے اوپر عقل وعلم وزیادتی مال وسعادت
سائل کے اور شروع کرنا ہیچ کام کے اور کامرانی اوس سے ؎ نصرۃ الداخل

خانۂ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر دخول مال اور حصول معاش کے اور دلیل ہے کہ سائل کچھ مال و معاش رکھتا ہے اور چاہتا ہی کہ فروخت اگر دیر مین فروخت ہوگا اور چند قبالہ سائل کے ہاتھ لگے ہین کہ اوس سے اُمید حاصل ہوگی اور مال ساتھ آسانی کے نکلے اور دلیل ہے اوپر کسب مال و تجارت وحصول مال ساتھ آسانی کے اور اعوان سے سازگاری رہے اور وہ مطیع سائل کے رہین ؞ نصرۃ الداخل خانہ سوم مین شکل آبی خانۂ آبی مین موافق ہی دلیل ہے اوپر صلح وصلاح درمیان برادران وخواہران وخویشان نزدیک کے اور بیمار دیر مین صحت پاوے اور برادران وخواہران سے فائدہ ہو اور سفر کا جانا معطل رہے ؞ نصرۃ الداخل خانۂ چہارم مین شکل آبی خانۂ خاکی مصادق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و نیکوئی احوال و قوت پدر و آبادانی ملک و بسیاری زراعت و امن در مقام و وطن کے اور مادر برادر سے فائدہ پہونچے اور عمارت و زراعت سے مراد ملے اور دفینہ حاصل ہو ؞ نصرۃ الداخل خانۂ پنجم مین دلیل ہے کہ چیز دیر مین پہونچے اور شاید کہ نہ پہونچے اور بیت المال پدر سے کچھ حاصل نہو اور حال فرزند و معشوق نیک ہو اور خبر نیک و راست آوے ؞ نصرۃ الداخل خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خطر بیمار کے اور تلف شدہ پھر ملے لیکن دیر مین اور غلام و کنیز برادسائل کے ہون اور دلیل ہے کہ سائل کو کوئی علت یا درد بدن کے اندر ہو کہ کسی سے نہ کہتا ہو اور چار پایان خوردے منفعت ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؞ نصرۃ الداخل در خانۂ ہفتم دلیل ہے اوپر قوت قضا و نیکی احوال شرکا و دیر آنے غائب کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور دوستون مین سے ہو یا معشوقون مین سے ہو یا شریک چور کے ہون اور معاملات نیک و براد ہون اور دلیل ہے اوپر پہونچنے زنان خوبصورت و نکاح کے اور شرکا سے فائدہ ہو

اور حاسد لوگ بہت چاہینگے کہ سائل کو ضرر پہونچائین مگر فتح و نصرت سائل کو ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوی عقد و نکاح و نیکوئی حال زنان و انبازان کے اور غائب جس شہر مین کہ ہے ساتھ مراد دل اپنے و سلامتی تن و جان کے ہے ؎ نصرۃ الداخل در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور مال میراث تمام پہونچے مگر بیم و خوف ہوگا اور وہ خوف دیر مین زائل ہوگا و اگر سفر کرے تو مال پائے اور بمراد پھرے اور سائل مال زن اور شریک سے بانصیب ہو اور دلیل ہے اوپر سعادت بعد از شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور بیمار شفا پاوے ؎ نصرۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خوابہائے خوش دیکھے مثل آب روان و باغ و صحرا و کشت زار و حیوان بزرگ مثل اسپ و اشتر کے اور اپنے مقام مین توقف کرے مگر شاید کہ ساتھ دوستون کے سفر دریا کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے اُلفت و محبت کرے اور اوسکی صلاح سے اوسکی صحبت مین سفر کرے ؎ نصرۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل و عمل کے اور کچھ معاملہ سائل کی گردن مین پڑ جاوین بضرورت کہ اوسمین براحتی و فائدہ قلیل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و حکومت کے اور مادر و بادشاہ سے نیکی پہونچے اور ملک و مال کی زیادتی ہو اور امید حاصل ہو اور میراث مادر سے فائدہ ہو ؎ نصرۃ الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید اور مرادپانے معشوق سے کہ مدت تک عاشق و معشوق باہم متفق رہین اور شاید کہ زن و شوہر کیطرح رہین اور دوستون سے وفاداری اور نیکوئی پہونچے اور حسود دشمنان و ضدان پیدا ہون ؎ نصرۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمنون کے لیکن دشمنی کمتر کرین اور دوستی پیدا ہو جاوے اور ترس خوف جلدی زائل ہو اور دشمن سے زحمت نہ پہونچے اور محبوس کے خلاصی دیر مین ہو

اور اسرار پوشیدہ رہین اور دشمنون کا اجتماع سائل کے پاس ہو ولیکن سائل کو مضرت
نہ پہونچا سکین ۞ نصرۃ الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر فائدہ پانے کے
اعمال سے اور سائل ساتھ اہل دین واہل علم وزاہد کے بیٹھے اور سائل کی کسی
قدر دل تنگی ہو مگر حال سائل کا از طرف معاش وکشایش کار کے مبارک ہو پس اگر
سوال اتصال سے ہو تو طالب اوسکی تحصیل مین کوشش کریگا واگر انفصال
سے ہو تو طالب بارادہ خود ترک کرے ۞ نصرۃ الداخل خانہ چہاردہم مین دلیل ہی
اوپر حاصل ہونے مطلوب کے اور بر آنے امید کے اور پہونچنے غائب کے اور
بر آنے مراد کے پس اگر سوال اتصال اور طلب چیز سے ہو تو دلیل ہے اوپر ارادت
مطلوب کے واگر سوال انفصال سے ہو تو مطلوب طرف طالب کے رغبت نکرے
۞ نصرۃ الداخل خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت احوال ونیکوئی طالع کے
اور معاملات سے سائل کو نفع ہو اور خرید وفروخت مین فائدہ ہو اور سائل ساتھ
ہر ایک کے خوش خلقی وتواضع کرے اور خوابہائے نیک دیکھے اور سفر مین
جانا معطل رہے ۞ نصرۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی
عاقبت العاقبت کے اور فرزند سائل کے زیادہ ہون اور مال ملے اور نکاح
نیک ہو اور غلام وکنیز وچارپایان پہونچین اور رفعت وسعادت حاصل ہو اور
غائب بہ سلامت آوے

فصل دوازدہم بیان احکام عتبۃ الخارج

۞ مین یہ شکل نحس خارج آتشی شرقی منسوب بذنب ہے صاحب سکن خانہ دوازدہم
ہے شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر سیہ کاری وبے امینی
سائل کے اور دزدی وفحاشی کے اور وطن سے دور ہونے اور بھاگ جانے کے
اور دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر وبدحالی غائب کے اور سائل اوس کام کو
ترک کردے بے اختیار کہ جسکو شروع کیا ہے اور عزم سفر بنامرادی کرے

اور دشمن سے خوف ہو ٭ عتبۃ الخارج خانہ دوم مین شکل آتشی خانۂ بادی مین مصلوق ہی
دلیل ہی کہ کوئی چیز ہاتھ مین سائل کے نہو واگر کوئی چیز اوسکے پاس ہو تو خوف چوری
جانے کا ہو اور غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کرین اور دشمن
درشتی کرے اور مال کا نقصان ہو اور معیشت سائل مین تنگی ہو ٭ عتبۃ الخارج
خانہ سوم مین دلیل ہی اوپر بدی حال خویشان وبرادران وخواہران وبیماران کے
اور خویشان واقارب دشمنی کرین اور سفر نزدیک بغیر ارادے کے واقع ہو اور خواب
دروغ دیکھے اور تنگی رزق ہو اور برادر وخواہر حق سائل مین خیانت کرین اور اوس
سے ہنا خوشی وور رہین ٭ عتبۃ الخارج خانہ چہارم مین دلیل ہے اوپر بدی حال
پدر وخرابی مقام کے اور وطن سے پراگندہ ہو جاوے اور عاقبت حال بد ہو اور
سائل اوس ولایت یا اوس شہر یا اوس گھر سے بھاگ جاوے واگر بھاگ جائیگا
تو خوف ہی کہ چوری یا تہمت مین گرفتار ہو جائیگا ٭ عتبۃ الخارج خانۂ پنجم مین دلیل
ہے کہ معشوق جہان ہو چوری مین گرفتار ہو جاوے اور جھوٹ بہت بولے اور
سائل کو بیت المال پدر سے کچھ نہ ملے اور حال فرزند ومعشوق بد ہو اور معشوقہ
واسطے سائل کے غم کہاوے اور فرزند ومعشوق حق سائل مین بدی کرین اور
خبرہاے دروغ پہونچین اور ہدیہ تلف ہو جاوے جہان سے توقع رکھتا ہو ٭
عتبۃ الخارج خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر مرجانے بیمار کے اور تلف شدہ و
گریختہ پھر نہ آوے اور غلام وکنیز بھاگ جاوے اور پھر نہ آوے اور چہارپایان
تلف ہو جاوین اور محبوس وزندانی خلاصی پاوے وبقول حکیم دیگر بیمار شفا پاوے
واگر شواہد سعد ہون تو بیشک مرجاوے اور بھید پوشیدہ نرہے ٭ عتبۃ الخارج
خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال قضات وشریک کے واگر سوال چور سے
ہو تو چور بندہ یا بندہ زادہ ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان وانبازان

ومخالفت وخیانت کرنا اونکا حق سائل مین اور دلیل ہی اوپر طلاق دینے زن کے
اور جدا ہونے شرکا سے بے اختیار اور غائب جہان ہو وہان سے بدشماری باہر
آوے ؏ عتبۃ الخارج خانۂ ہشتم مین دلیل ہی کہ چوری گیا ہوا مال چور کے ہاتھ سے جاتا رہا
ہو اور دلیل ہی اوپر خوابہائے ناخوش وزشت ودروغ اور خوف ونکبت اور مال جانے
کے ؏ عتبۃ الخارج خانۂ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب مین
آتش اور چیزہائے بد دیکھے اور خود بسبب خوف کے نہ سوئے اور دشمن بدروغ
دعوی دوستی کا کرے اور دلیل ہے اوپر سفر بد اور فریاد کرنا بسبب چورون کے
راہ مین اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور بدنامی
ہووے اور ترک علم کرے بے اختیار ؏ عتبۃ الخارج خانۂ دہم مین دلیل ہی اوپر
نامرادی شغل وعمل کے اور بسبب عمل کے رنج ومشقت دیکھے اور حال مادر وبادشاہ
بد ہو اور سائل اونسے جدا ہوا اور سائل جاہ ومنزلت اور عمل سے معزول ہو جاوے
اور ترک صناعت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق وروزی تلف ہو
؏ عتبۃ الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہو کہ امید نہ نکلے اور معشوقہ جلد آوے
اور بیت المال سلطان ومادر سے کچھ حاصل نہو اور دلیل ہی اوپر فساد یاران واندکے
سعادت واندکے نفع واندکے امید کے اور امید معشوق سے برآوے مگر عاقبت مین
فساد ہوا اور دلیل ہی اوپر بدی حال دوستان ووزیران واعوان ملک کے
؏ عتبۃ الخارج خانۂ دوازدہم مین صاحب سکن ہی دلیل ہی اوپر قوت دشمنان کے
اور دشمنی آشکار ہو جاوے اور کچھ ملاحظہ نہ کرین اور غائب آجاوین اور سائل
دشمنون سے بھاگے اور دلیل ہے اوپر سفر دور کے اور زندانی اور محبوس
خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پر بھی دلیل ہے کہ بھاگ جاوین اور پراگندہ
ہو جاوین اور راز پوشیدہ نہ رہے ؏ عتبۃ الخارج خانہ سیزدہم

مین دلیل ہے اوپر سفر ناموافق اور اُمور ناساعد کے اور دشمنون کی طرف سے تشویش
ہو اور حکام کی طرف سے خوف ہو اور دوستون سے بیمرادی ہو و اگر سوال واسطے
حصول کے ہے تو سائل بلاارادہ خود اوسکو ترک کرے ∴ عتبۃ الخارج خانۂ چہاردہم
مین دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود حاصل نہو اور وعدہ کی وفا نہو اور دلیل ہے
اوپر دشمنی یاران و دوستان و فساد و تجارت و اندک مال و اندک امید کے اور
سائل دشمنون پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا ہو اور اسیر و محبوس خلاصی ہو ∴ عتبۃ الخارج
خانۂ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے اسلیے اسکی شرح نہین لکھی ∴ عتبۃ الخارج
خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر بدی عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل بد ہے
مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے اور جس
چیز مین کہ امید لگاوے وہ چیز ناتمام رہے اور خوابہائے دروغ دیکھے اور خدمت
حکام و سلاطین مین آمد و رفت نہ رہے کیونکہ یہ شکل منکوس خارج ضد سعد ہے
اور دلیل ہے اوپر بدی غائب و پریشانی احوال کے **فصل سیزدہم احکام**
نقی الخد مین ∵ یہ شکل آبی منقلب متعلق بہ مریخ نحس اصغر ہے خانۂ اول خانۂ آتشی
مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر توسط حال سائل اور سلامتی نفس سائل کے اور
دوستون سے مراد حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی زن و شوہر کے اور استقامت
حال آیندہ کے ∵ نقی الخد خانۂ دوم مین شکل آبی خانۂ بادی مین سالم ہو دلیل ہی
اوپر قوت کیسہ گاہ اور رزق حلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل کے پاس کسی قدر
زر ہے کہ اوسمین تصرف نہین کرتا ہے اور نہین چاہتا ہے کہ کوئی اوس سے
مطلع ہو اور خرید و فروخت مین منفعت ہو اور غائب دیر مین پہونچے ∵ نقی الخد
خانۂ سوم مین دلیل ہے اوپر حرکت قلیل کے یعنے سفر نزدیک کے اور
سائل چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہی کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہی اوپر نیکوئی برادران وخواہران وخویشان وبدی حال بیمار کے اور دلیل
ہی اوپر دوستان مجازی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کرین اور برادران وزنان سے
سعادت پہونچے ٭ نقی الخد خانہ چہارم مین دلیل ہے اوپر توسط حال پدر و املاک
کے اور عاقبت محمود ہو اور راز پوشیدہ رہے اور دشمنون کی طرف سے تشویش
رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو ٭ نقی الخد خانہ پنجم مین دلیل ہے
کہ دوستون سے منفعت ہو اور بیت المال پدر سے راحت ملے اور خبر
غائب کی جلدی پہونچے اور تحفہ بھی پہونچے اور معشوق و فرزندون کی سعادت
ہو اور سائل کو فرزندون سے خوشی حاصل ہو ٭ نقی الخد خانہ ششم مین دلیل ہی
کہ بیمار درد شکم یا درد پا سے نالان ہو اور یہ رنج دیر تک رہے اور تلف شدہ
پھر نہ پہونچے اور غلام و کنیز آپس مین کچھ کام کرتے ہین اور دلیل ہے اوپر خرید
وفروخت غلام وکنیز وچارپاے بزرگ کے ٭ نقی الخد خانہ ہفتم مین دلیل ہے
اوپر نیکوئی قضا و شریک کے اور غائب بہ سلامت ہو اور زنان دانباز ان
سائل کے ساتھ نفاق کرین اور شرکت مین منفعت کم ہو اور عقد نکاح مین پریشانی
ہو اور معاملہ مین فائدہ ہو ٭ نقی الخد خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے
مال غائب کے اور دزد بردہ اور میراث تمام پہونچے اور دلیل ہے اوپر
ہلاکت طفل یا کسی جوان کے ٭ نقی الخد خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل سفر
کرے واگر سفر کرے تو راہ مین چور ہون اور قافلہ کو لوٹین اور سائل خوابہاے
شوریدہ دیکھے اور بہائم وسباع کو خواب مین دیکھے اور بہت وڑے وبقول
حکیم دیگر دلیل ہے اوپر سفر محمود ونفع بسیار وامن راہ کے اور غائب
آوے اور خویشون اور دوستون سے سائل دور ہو جاوے ٭ نقی الخد
خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر توسط حال معیشت نیکوئی معاملہ یچ امور دیوانے

کے اور جو عمارت شروع کرے عاقبت مین او سمین ستم ہو اور از طرف بزرگان
نیکی پہونچے مگر کوتوال جور و ظلم بہت کرے ؛ نقی الخد خانۂ یازدہم مین دلیل ہے
اوپر حاصل ہونے امید کے دوشنون سے اور بیت المال سلطان و بیت المال
مادر سے نفع ہو اور دوستون کی وجہ سے سائل سرگردان رہے اور حال وزیران
و دوستان و اعوان ملک متوسط رہے اور اونکو سائل سے نفاق ہوجاوے
اور سائل کو بعضے از مال بیرونی حاصل ہو ؛ نقی الخد خانۂ دوازدہم مین
دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے کہ اوس سے ڈرنا چاہیے اور چہارپاؤن
سے منفعت ہو اور سائل کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنون سے گفتگو ہو
اور اسیر و محبوس کا حال بد ہو اور محبوس کو قید خانہ مین سختی پہونچے ؛
نقی الخد خانۂ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر مین فائدہ ہو اور دوستون سے نیکی
پہونچے اور دشمنون پر فتحیاب ہو اور اپنے کام مین سرگردانی رہے ؛ نقی الخد
خانۂ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مراد دیر مین نکلے اور معشوق سائل کے بند و زنجیر
مین رہے اور تشویش خاطر ہو اور معاملہ اور خرید و فروخت مین نفع ہو اور
کشایش کار ہو اور سائل واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کہاوے
اور مطلب حاصل ہو ساتھ زحمت تمام کے ؛ نقی الخد خانۂ پانزدہم مین نہین آتی
ہے اور خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت اور سلامتی غائب
اور نیکوئی مسافر اور فراخی عیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ تک اور
رعیت کو بادشاہ کی طرف سے نیکی پہونچے اور شہر مین نیا حکم آوے **فصل
چہاردہم در بیان احکام** ؛ عتبۃ الداخل یہ شکل بادی تعلق بزہرہ سعد اصغر
صاحب سکن خانۂ چہاردہم ہے خانۂ اول خانۂ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے
اوپر نیکوئی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھ طلب کرنے دوست اور حصول

بشارت کے اور یہ شکل جسکی طالع مین آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب معشوق کرتا ہی
وخوش وخرم رہتا ہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل ہے اوپر سعادت
وتندرستی سائل کے اور دوست کی خبر پہونچے اور کل کامون مین منصور ومظفر
رہے مگر جس کام کو شروع کرے اوسمین حیران رہے عتبۃ الداخل خانۂ دوم
مین شکل بادی خانۂ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی معاش وحصول
مال ساتھ تاخیر کے اور دیر مین آنے غائب کے اور معاملہ براد ہو اور دلیل ہے کہ
سائل کی ایک معشوقہ ہے کہ شب وروز آپس مین جدا جدا نہین ہوتے ہین اور
خرید وفروخت مین فائدہ ہو اور مراد حاصل ہو عتبۃ الداخل خانۂ سوم مین
شکل بادی خانۂ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر بطلان حرکت یعنی تعطل سفر
اور جمعیت برادران وخواہران ونیکوئی بیمار کے اور سائل ہمیشہ کوچۂ خویشان و
معشوقان مین آمد ورفت کرتا ہے اور دلیل ہی اوپر نکاح نیک کے کہ اوس سے
خوشی ونیکی حاصل ہو اور علم دین وعلم فقہ پڑہے اور حال برادران وخواہران کا
نیک ہو اور اون سے سازگاری وخوشنودی رہے عتبۃ الداخل خانہ
چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی اور خرمی
ونیکی عاقبت حال سائل کے اور مقام سائل مین پیوستہ عیش وطرب وعروسی ہو اور
سائل اپنے وطن مین مقیم رہے اور املاک زراعت وعمارت سے نفع ہو اور زیادتی
ملک وعقار کے ہو عتبۃ الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ حال فرزندون کا
نیک ہو اور دوستون سے مراد ملے اور خبر بمراد آوے واگر سائل نکاح کرے
توخوشی وخرمی پاوے اور فرزند کو علم سکہاوے اور احوال فرزندان نیک ہو
اور معشوق سے خوشدلی ہو اور ہدیہ بآسانی ملے عتبۃ الداخل خانہ ششم مین دلیل
ہے اوپر راحت بیمار وپوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہے اور حال

لونڈی غلام وخدمتگار کا نیک ہو اور مطلوب کا مزاج بھی لطیف ہو ؛ عتبۃ الداخل
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ قضا و شریک بمراد ہو و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ
عورت بدکار ہو اور غائب بمراد دیر مین آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور خویشان
سائل سے ہو اور نکاح و معاملہ نیک ہو اور زن بے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال
و رزق اوس سے ملے اور جس مقام مین جانے کا ارادہ رکھتا ہو وہان نیکی ہو اور
حرمت پاوے اور نفع ملے اور عورتون و شریکون سے اتفاق رہے ؛ عتبۃ الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور میراث پا دے اور مال زر
بردہ پھر آوے اور خوف سے امن ہو جاوے و اگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور بیمار
کو خوف موت ہے ؛ عتبۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے
و اگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پا دے اور سائل بہت خواب دیکھے اور سفر
ناگاہ کا اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام
ہو جاوے ؛ عتبۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل و عمل و قوت مادر کے
اور کشایش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرف سے چھہ دن یا چودہ دن
تک خوف رہے اور حال بادشاہ و مادر متوسط ہو ؛ عتبۃ الداخل خانہ یازدہم مین دلیل
ہے کہ دوست و غیر دوست سے امید نکلے و از طرف برادران رفعت و بزرگی پاوے
و احوال وزرا و اعوان و دوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور مراد و مقصود حاصل
ہو ؛ عتبۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کا دشمن نہو و اگر ہو تو
دوست ہو جاوے اور دشمن پر فتح پاوے اور دشمن کو مارے اور خوشی پہونچے
اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی عورت کو چاہے تو جلدی ملے
اور حال اسیر و محبوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؛ عتبۃ الداخل
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے و اگر سوال زن حاملہ سے ہو

تو فرزند بہ سلامت پیدا ہو اور نامہ پہونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہے اوس سے
منفعت ملے واگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہوگا واگر انفصال سے ہو تو
سائل باختیار خود اوسکو ترک کرے ۔ عتبۃ الداخل خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر
حاصل ہونے مراد و حصول مال و درازی عمر و کشایش کار و فراخی نعمت کے پس
اگر سوال حصول و اتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا واگر انفصال سے ہو تو سرکشی
کریگا تو ہاتھ نہ آئیگا ۔ عتبۃ الداخل خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہی لہذا شرح اوسکی
نہین لکھی گئی ۔ عتبۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت
لکے اور قید ہو جانے دشمنون کے اور سائل زن صالحہ مومنہ کے
پاس پہونچے اور غائب آوے اور مراد پاوے اور بیماری بیمار کی و محبوس
محبس مین دیر تک رہے ولیکن عاقبت اچھی ہو **فصل پانزدہم احکام اجتماع**
مین یہ شکل بادی ثابت ممتزج ہے متعلق بعطارد دنشتی فلک صاحب سکن پانزدہم
ہے شکل بادی خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر فکر بسیار
اور عجز ہونے بیچ کامون کے اور درمیان چہار راہ سرگردان ہونے کے اور دلیل ہے
اوپر علم و حکمت و سخن نیکو و تصرف در حلال و تعلق سائل با اہل صلاح و جمعیت فرزندان
و دانندگی علم فلسفہ و طب و سحر و افسون و نجوم کے اور دوستون سے امید برآوے ۔
اجتماع خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر توسط معاش
اور دیر مین آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبالہ ہین کہ اکثر
قاضی صاحب کی خدمت مین جاوے اور بعد قاضی صاحب مدعا حاصل ہو ۔
اجتماع خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر حرکت قلیل اور
بدی حال بیمار دلیل سائل ببرادران و خواہران و خویشان کے اور دلیل ہے
اوپر سفر نزدیک و خبر دوستان و توسط حال برادران و خواہران کے

ف اجتماع در خانۂ چہارم شکل بادی خانۂ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر ثبات عمر و پدر و عاقبت کار بخیر و خرمی کے اور دلیل ہے کہ عمارتہاے منقش و باغہاے خوش کے کہ سائل ارادہ اوسکے بنانے کا یا خرید کرنے کا رکھتا ہے اور دلیل ہے اوپر غم و غصہ و زحمت گذشتہ و بیع املاک و مبارک سال کے اور وطن مین توقف ہو اور ہدیہ کی داد ستد مین توقف ہو اور باپ کی طرف سے فائدہ پہونچے ف اجتماع خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال معشوقہ و فرزندان و حصول مراد کے اور غائب کی طرف سے خط و خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے نفع ہو اور فرزندون کی طرف سے ہدیہ و تحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان ۔ بحث علوم ہو ف اجتماع خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور و سختی رنج کے اور تلف شدہ نہ پہونچے اور حال کنیز و غلام و چہار پایان خورد کا متوسط ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور بیماری طول پکڑے اور سائل ساتھ کبک و کبوتر کے بازی کرے ف اجتماع خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا و شریک کے اور غائب دیر مین آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور بیگانہ نہو گا اپنا ہو گا اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و انبازان کے اور شرکت و عقد نکاح توقف مین پڑے اور مسافر جہان ہین وہین بکراہت خاطر و ناتمامی مقصود توقف کرین ف اجتماع خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ ترس و خوف سے ایمن ہو جاوے اور مال میراث و مال بیرونی توقف مین پڑے اور مال غائب و مال میراث دیر مین پہونچے اور دزد و بردہ پھر ملے اور غائب جلدی آوے ف اجتماع خانۂ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر اور دیکھنے خوابہاے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو و اگر سائل عورت ہے تو مرد بیگانہ کو سائل سے علاقہ ہوا ہو اور سفر دراز مین توقف ہو ف اجتماع خانۂ دہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار و نیکوئی شغل و عمل و نیکوئی حال مادر و شفقت سلطا

ورحق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر دیگر مین رہے اور رزق جتنا پہلے تہا اوتنا ہی
ملا کرے اور سائل کچھ نقاشی و بافندگی جانتا ہو ؁ اجتماع خانۂ یازدہم مین دلیل ہے
اوپر حاصل ہونے مراد کے دوستون سے اور کسی عورت نے عزیزون مین سے
مال سائل مین طمع کی ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت دوستان و یاران و سعادت و
نیکوئی و خرمی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے اور امید بر آوے ؁ اجتماع
خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنون کے لیکن خوانین سے امید حاصل ہو
اور اسیر و محبوس دیر تک مجلس مین رہے اور خرید و فروخت میانہ ہو اور اسرار
پوشیدہ رہین ؁ اجتماع خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر سلامتی نفس و
زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفر کے اور امید میانہ ہو اور عاقبت نیک ہو
اور دلیل ہے اوپر جمعیت اشراف و بزرگان و خرمی و نشاط بایکدیگر کے
اور دلیل ہے کہ طالب اپنے کام مین متحیر ہے و ہر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہی ؁
اجتماع خانۂ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مقصود و مطلوب کے لیکن دیر مین اور
دلیل ہے کہ سائل کا ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر خیانت نہ کر سکے اور دلیل
ہے اوپر تحیر مطلوب و سرگردانی سائل کے ؁ اجتماع خانۂ پانزدہم مین دلیل ہے
اوپر ثبات کار کے مثل قضا و شریک وغیرہ کے اور دلیل ہے اوپر جمعیت و
فضیلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اوپر سفر دریا و عمارت و خانہائے
بلند مثل قبہ و بارگاہ کے ؁ اجتماع خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر خیر و راحت
و مبارکی سال و قدوم غائب و قوت طالع کے اور دلیل ہے کہ سائل کسی خوبصورت
سے میل خاطر رکھتا ہے **فصل شانزدہم بیان احکام** طریق مین یہ شکل
آبی سعد منقلب متعلق بقمر ہے صاحب سکن خانۂ شانزدہم ہے خانہ اول خانۂ استقامت
مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے

اور دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر وایمنی راہ ونیکوئی حال سائل کے ؛ طریق خانۂ دوم
مین شکل آبی خانۂ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر مداخل ومصارف کے اور جو کچھ
بالفعل ہاتھ آوے وہ راہ مین خرچ ہو جاوے اور دلیل ہے کہ سائل ہمیشہ نامراد و
مفلس رہتا ہو اور دوستون سے نفاق ہو اور حق سائل مین ساتھ بدی کے اندیشہ
کرین ؛ طریق خانۂ سوم مین شکل آبی خانۂ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر حرکت
کرنے ضروری کے اور آمد ورفت بیفائدہ وترددِ بسیار کے اور حال رنجور کا بد ہو
اور دلیل ہے اوپر سلامتی برادران وخواہران کے اور وہ اور سائل واسطے سفر
کرے تردد کرین اور دلیل ہے اوپر حرکت محمود ونقل وحرکت ناچار کے ؛ طریق
خانۂ چہارم مین شکل آبی خانۂ خاکی مین مصادق ہی دلیل ہی اوپر توسط حال پدر وخرابی
املاک وجدائی از وطن وعزم خروج باختیار کے ؛ طریق خانۂ پنجم مین دلیل ہی اوپر پہونچنے
ہدیہ وچیزہاے ناگاہ ونیکوئی حال فرزندان کے بیت المال پدر سے اور حال فرزند
ومعشوق نیک ہو اور ہدیہ ساتھ مراد کے ملے اور دلیل ہے اوپر مر جانے کسی فرزند
کے اور خط آوے ؛ طریق خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور اور توسط
حال غلام وکنیز کے اور ہر روز چیز تلف شدہ سے نشان پاوے مگر تلف شدہ نہ ملے
اور بیمار مر جاوے اور غلام بھاگ جاوے اور زندانی خلاصی پاوے اور خرید وفروخت
وچہارپایان خرد مبارک ہو ؛ طریق خانۂ ہفتم مین دلیل ہے کہ شریک وزن سائل
سے گریزان ہون اور غائب دنکو آوے اور چند معاملہ کرے اور سفر کو
جاوے اور درمیان سائل وشریک کے جدائی ہو دلیل ہے اوپر نیکوئی
حال زنان وانبازان وطلاق زنان وجنگ وخصومت وقیل وقال وناتمامی
نکاح وسلامتی وقدوم غائب کے ؛ طریق خانۂ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب
تھوڑا تھوڑا پہونچے اور دزد وبردہ نہ ملے اور سائل کو خوف ہو اور بیمار مر جاوے

اور میراث حاصل ہو؛ طریق خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر تحصیل علم وسفر کے اور سائل لوگون
سے گریزان ہو اور نامہ و قاصد دور سے آوے اور کشایش کار ہو؛ طریق خانہ دہم
مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور کوئی صناعت شروع کر کے
ترک کرے اور مرتبہ سائل کا کم ہو اور عمر زیادہ ہو؛ طریق خانہ یازدہم مین دلیل ہے
کہ امید کبھی حاصل اور کبھی نہ اور دلیل ہے اوپر فساد و نفاق دوستان و افتراق دوستان
کے؛ طریق خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہو جاوے اور اسیر و محبوس
خلاصی پاوے اور سائل اندیشہ سفر دریا کرے اور ڈرے اور اپنے کام مین متحیر رہے
اور راز پوشیدہ نہ رہے؛ طریق در خانہ سیزدہم دلیل ہے اوپر تردد خاطر و سفر منقلب
و فکر و اندیشہ کے اور سائل سفر کے جانے مین تعجیل کرے اور غائب بہ سلامت
ہو اور بزرگ و بادشاہ کے طرف سے نامہ و قاصد پہونچے اور دلیل ہے اوپر تردد
طالب کے اپنے کام مین اور سرگردانی واسطے کسی چیز کے؛ طریق در خانہ چہاردہم
دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود مسئول کل حاصل نہو اور معشوق بے مراد ہو اور کشایش کار
ہو اور جو کچھ ہاتھ مین آوے جلدی ہاتھ سے جاتا رہے اور مطلوب کو تردد بہت ہو؛
طریق در خانہ پانزدہم دلیل ہے اوپر بے ثباتی کار و دوری زن و شوہر و شریک و
معشوق کے اور دلیل ہے کہ معشوق جھوٹ کہتا ہے مگر سائل اوسکو سچ سمجھتا ہے
اور مراد نہ ملے اور سفر مبارک نہو؛ طریق در خانہ شانزدہم دلیل ہے اوپر نیکوئی
عاقبت العاقبت کے اور آخر کار مین امید حاصل ہو و اگر بیاض گواہ ہو تو
دلیل ہے اوپر راہ دزدان کے اور دلیل ہے اوپر ترس و گریہ کرنے کے
از جہت مردگان و رنجوران اور باہم دعوے میراث کرنے کے از جہت
زنان صاحب کتاب عمدۃ الرمل لکھتے ہین کہ یہ احکام شانزدہ گانہ اشکال
بیج خانہاے شانزدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ حاصل ہوئے ہین اور بعضے

بمشافہ اوستادان اس ضعیف کو پہونچے ہین جو کوئی ان احکام کو نگاہ کرے گا
بیشک مراد کو پہونچے گا باب پنجم مشتمل ہے اوپر چار فصلون کے فصل
اول دربیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیر رمل فصل پنجم
باب اول و تکرار اشکال بالاجمال فصل ششم باب اول مین بیان ہوچکا
اب یہان پر شواہد و نواظر و دیگر احکام تکرار اشکال بہ تفصیل لکھے جاتے
ہین کیونکہ مدار احکام کا زیادہ تر تکرار اشکال پر ہے و اگر کہین تکرار نہ کرے
تو بے کیفیت محض ہے پس جاننا چاہیے علم رمل مین سیر رمل و تکرار
اشکال و شواہد و نواظر کو جاننا اصل عظیم ہے پس رمال کو چاہیے کہ
خانہ سوال کو دیکھے اور خارج و داخل و ثابت و منقلب و سعد و نحس سے
نظر گواہان اربعہ پر کرکے حکم کرے پس خانہ دوم سوال کا شاہد قریب
ہے اور خانہ سوم ناظر قریب و خانہ پنجم شاہد بعید و خانہ ہفتم ناظر بعید اگر یہ
چار گواہ موافق خانہ سوال کے ہون تو بموجب اوسکے حکم کرے و اگر مختلف
ہون تو حکم اغلب پر کرے و اگر مساوی ہون تو گواہ شاہد قریب کو ساتھ ناظر
قریب کے اور شاہد بعید کو ساتھ ناظر بعید کے ضرب دیکر ایک شکل استخراج کرے
اوسکو شکل خانہ سوال سے ضرب دیکر نتیجہ سے اوسکے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے
سوال ہو اگر سوال اتصال سے ہے مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے
اور یہ واہان اربعہ گواہی دین اتصال پر یعنے داخل ہون تو حکم اتصال مراد پر کرے
سعد باسانی و نحس بدشواری و اگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی
زندانی و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہون تو حکم اوپر بر آنے
مراد کے کرے انوار الرمل مین ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدگر ہین دو وجہ سے
ایک از روے وتدیت کے کہ اول وتد طالع ہے و ہفتم وتد غارب دوسرے یہ

کہ ہفتم کو اول سے نسبت تزویج و ایجاب و قبول ہے اس سبب سے گواہ ایک
دوسرے کے ہین اسی طرح خانہ دوم و ہشتم گواہ یکدیگر ہین دو جہت سے ایک
مائلیت کہ دوم مائل وتد طالع ہے اور ہشتم مائل وتد غارب دوسرے بسبب
و جل مال کے کہ دونون بیت المال ہین اسی طرح خانۂ سوم و نہم شاہد یکدیگر ہین دو
وجہ سے ایک زائلیت کہ سوم زائل وتد طالع ہے اور نہم زائل وتد غارب دوسرے
یہ کہ سوم و نہم کو شرکت ہے بوسیلۂ سفر و حرکت و خواب کے اسی طرح چہارم و دہم
شاہد یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک وتدیت دوسرے شرکت بواسطۂ مقام و شغل و
عمل و پدر و مادر کے اسی طرح پنجم و یازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک مائلیت
دوسرے مشارکت در رزق و ہدیہ و شادی و فرح و محبوب و امید و سعادت کے
اسی طرح خانۂ ششم و دوازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک زائلیت دوسرے
مشارکت بوسیلہ رنج و الم و مشقت و ذلت و بند و زندان کے اور الہام الرمل مین
ہے کہ اگر شکل سعد با قوت طالع مین آوے دلیل ہی اوپر قوت سعادت طالع
اور ظہور سعادت کے و اگر کم قوت ہو دلیل ہے اوپر ضعف سعادت اور ظہور اوسکے
کے دیر مین بشرط گواہان و اگر شکل نحس طالع مین آوے دلیل ہی اوپر نحوست کے
و اگر گواہ بھی نحس ہون اور خانہاے نحس مین تکرار کرین تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت
بسیار پہونچے گی و اگر شکل طالع نحس ہو اور خانہاے نحس مین تکرار کرے اور پھر خانہاے
سعد مین آوے دلیل ہے کہ ضرر پہونچکر بخیر گذرے و اگر خانہاے سعد مین تکرار
کر کے پھر خانہاے نحس مین آوے دلیل ہی کہ کام بہ سعادت پہونچکر آخر مین
مضرت پہونچاوے و اگر شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار خانہاے نحس مین کرے
دلیل ہے کہ ظہور سعادت طرف اوسکے عائد نہو اور ضرر قریب پہونچکر بخیر گذرے
اور نحس مضرت پہونچاوے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد و نحس کے یہ ہی

گر شکل نحس باقوت و تکرار بیوت بدمین کرے نعوذ باللہ منہا کہ شکل ایک شخص حرامزادہ مع فوج ولشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع مین اور تکرار خانہاے بدمین خوف بہت پہونچاتا ہی اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہاے بدمین خوف کمتر پہونچاتا ہی اور انجام اوسکا بخیر ہوتا ہی اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہاے نیک مین دلیل ہے چمکنے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب دلخواہ سرانجام پاوے اور سعد ضعیف طالع مین و تکرار بیوت سعد مین دلیل ہی کہ سائل امیدوار سعادت کا ہی لیکن ظہور اوسکا دیر مین ہو بشرط گواہ سعد اور شکل سعد خارج باقوت طالع مین اور تکرار خانہاے سعد مین دلیل ظہور سعادت ہی بہ تعجیل لیکن ناپائدار ہو و شکل سعد داخل قوی طالع مین اور تکرار خانہاے سعد مین دلیل ہی اوپر ظہور سعادت بتوقف قلیل کے لیکن حسب دلخواہ و پائدار رہو اور شکل منقلب قوی طالع مین اور تکرار خانہاے نیک مین دلیل ہی اوپر انقلاب حالات کے یعنی کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہے لیکن دونون کو قیام نہو اور شکل ثابت طالع مین و تکرار بیوت سعد مین دلیل ہے اوپر بخیر کے اور جس حال پر رہے اوسی حال پر رہے اور تکرار سعد سے امیدوار سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بتوقف بسیار بشرط گواہ کے ہو اور شکل ثابت طالع مین و تکرار خانہاے بدمین دلیل ہی کہ سائل مدت تک گرفتار زحمت رہے لیکن شکل سعد بے مضرت کے اور نحس بامضرت کے اور تکرار خانہائے نحس مین خسارت تمام و منزما لا کلام عاید گردانی اب یہان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالین لکھی جاتی ہین تاکہ مبتدی کو استعداد احکام حاصل ہوجاوے

فصل دوم در مثال اول مثلاً

اگر حمرہ ⚍ طالع مین واقع ہو اور تکرار خانہائے سعد یعنے پنجم و دہم و یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ اخبارات بد مسموع ہونگے

اور رسول پیغام ہائے بد پہونچاوے اور فرزند و معشوق سے گفتگو ہوا ور
اپنے آقا و مالک سے موافقت ظاہرداری اور باطن مین ناصافی ہو اور دونون
مطمئن نہون آخر کو نوکری مین نقصان و مضرت مال ظہور مین آوے اور حصول
نوکری بجدال و قضیہ ہو اور دوستان قدیم سے رنج پہونچے اور احوال آئندہ
خوب نہو اور مکروہات زمانہ پیش آدین واگر حمرہ طالع مین آوے
اور خانۂ ششم و ہشتم مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر تہمت و بیماری خون
اور پہونچنے رنج عظیم کے اور پہونچنے ضرب کے واگر آٹھوین مین تکرار کرے
خانۂ یازدہم و چہاردہم مین جاوے دلیل ہے اوپر مضرت قلیل کے کہ مضرت
قریب پہونچکر محفوظ رہے لیکن خالی مضرت سے نہو اور اشکال سعد داخل مثل
قبض الداخل و عتبۃ الداخل و نصرۃ الداخل اگر ایک ان مین سے
طالع مین آوے اور خانۂ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین تکرار کرے دلیل استماع
اخبارات مسرت خیز و فرحت آمیز ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچے
اور تحفہ و ہدیہ پہونچے بشرط گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے
راحت و فرحت پہونچنے مین کیون نہین گواہ درکار ہین جواب رنج و راحت شکل
سے دریافت ہوتی ہے گواہ لازم نہین ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ مین لانا ہو
گواہ لازم ہے اور تحائف و ہدایا کو قبضہ مین لانا ہے گواہ کا ہونا ضرور
چاہیے اسی طرح قوت مدارج و رفعت اور استقلال خدمت و حصول تنخواہ
و حصول فائدہ از دوستان قدیم و امرا و حصول مطلب عمدہ ان سب چیزون کے لیے
گواہ کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرۃ الداخل شکل آبی ہے
طالع خانۂ آتشی مین ضعیف ہے پس حصول مدعا اس سے کیونکر کہہ سکتے ہین جواب
طالع مین سعادت درکار ہے اور پھر خانۂ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین

تکرر ہوئے تو قوت عظیم پیدا ہو گئی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو
اور آخر مین قوی ہو جاوے دلیل ہے اوپر کمال قوت کے اور جو شکل کہ اول قوی
ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو اوسکی قوت کا اعتبار نہین ہے پس اگر اول
مین شکل قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہیے کہ کام
تیرا ابتدا مین قوی ہے لیکن آخر مین ضعیف و ناپائدار ہو جائے گا لیکن حقیر کے
نزدیک اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل مین خیال کرتا ہو کہ کام میرا رونق پذیر
ہوگا لیکن بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اوس کا بالا خدنے و اسلوب
پذیر نہوگا و اگر اول مین شکل ضعیف و آخر مین قوی ہو دلیل ہے کہ سائل مایوس ہی
اور تصور مین اوسکے کارشدنی نہین ہے لیکن آخر مین بسبب تکرار قوت کے
معلوم ہوا کہ صورت پذیر ہو جائے گا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ مین سے
طالع ہو کر خانہ ششم و ہشتم و دوازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ سائل بیماری
و قرضداری و دشمنون سے مدت دراز تک خائف رہے لیکن سائل کو گزند و مضرت
کلی نہ پہونچے اگرچہ گرفتار رنج ہو و اگر شکل سعد کہین تکرار نہ کرے تو ظہور سعادت
دیگر نہوگا و اگر شکل نحس کہین تکرار نہ کرے تو ظہور نحوست دیگر نہوگا جس حال
مین ہے اوسی حال مین رہے گا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی تکرار سے متحقق
ہوتی ہے و اگر تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل ہو یا خارج
یا ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل لحیان ⁝ و نصرۃ الخارج ⁝
طالع مین آوے اور تکرار خانہائے سعد مین کرے دلیل ہے اوپر عزت ہو
رفعت و عجب و غرور و تکبر و خوشی کے لیکن آخر مین قیام نہو اگر اشکال نحس
خارج مثل قبض الخارج ⁝ و عتبۃ الخارج ⁝ طالع مین ہو اور خانہائے نیک
مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر پریشانی طالع کے بے اختیار اور جس خانہ مین

تکرار کرے دلیل ہی اوپر ظہور حیرانی اوس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانۂ نیک
کے وقت وخرابی کم دقوع مین آوے واگر تکرار خانہاے بد مین ہو تو دلیل
ہے اوپر کمال خرابی و تمام رسوائی اوس خانہ کے اور دیر مین دفع ہونے کے
واگر شکل نحس داخل انکیس طالع مین آوے دلیل ہے اوپر تفکرات
واندوہ و پستی طالع کے پس اگر خانۂ نیک مین تکرار کرے کسی قدر ظہور خوشی
کا ہو لیکن افکار واندیشہ سے خالی نرہے اور حصول کار سائل کا مدت دراز مین
بہ سختی تمام ہو لیکن حسب دلخواہ نہو واگر اشکال ثابت مثل جماعت واجتماع
طالع مین آوے اور تکرار خانہائے نیک مین کرے دلیل ہے کہ سائل متحیر
ومتفکر رہے اور بتاخیر و بہ شدت تمام حصول کار ہو واگر تکرار خانہاے
بد مین کرے تو دلیل ذلت و رسوائی سائل واندوہ بسیار کے ہے اور اشکال
منقلب مین سے اگر فرح طالع مین آوے تو خوب ہے واگر خانہاے سعد مین
تکرار کرے تو دلیل خوشی اوس کام کی ہے لیکن قیام نہو اور باقی اشکال منقلب کا
طالع مین ہونا خوب نہین ہے مگر تکرار نیک و گواہان سعد و قوی ہون تو ضرر
نہ پہونچے گا اور تکرار بد و گواہ بد مضرت پہونچائین گے **فصل سوم** در مثال دوم
از منسوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوبات خانۂ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم مین کہ اوسمین
اگر شکل سعد داخل ہو مثل قبض الداخل وعتبۃ الداخل کے دلیل ہی اوپر حاصل
ہونے خوشی وخلعت کے اور اخبار خوش و راست سنے اور تحفہ و ہدیہ
پہونچے واگر تکرار جاے نیک مین کرے اور صاحب خانہ بجاے نیک ہو
دلیل ہے اوپر ثبوت منسوبات اس خانہ کے و سرانجام کار ہونا ساتھ جلدی
کے اور آشناؤن سے فائدہ پہونچے اور دوست و معشوق سے موافقت رہے
واگر سوال تحفہ و ہدیہ سے ہو نظر کرنا چاہئے طرف گواہون اس خانہ کے

اگر داخل ہون دلیل ہے اوپر حصول تحفہ وہدیہ کے واگر خارج ہون دلیل ہے اوپر
لاحصول کے واگر شکل نجم نے درجاے نیک و باقوت تکرار کی ہو اور صاحب
خانۂ نجم کا حاضر ہونا یعنی فرح کا زائچہ مین موجود ہونا اور تکرار خانہاے نیک مین
کرنا دلیل خوشی حسب دلخواہ ہے واگر صاحب نجم موجود نہو اور تکرار بجاے نیک
نکی ہو دلیل ہے اوپر عدم خوشی کے الغرض جو شکل کہ بجاے دیگر تکرار کرے اُسکو
حاضر کہتے ہین واگر بجاے دیگر تکرار نہ کرے اوس کو غائب کہتے ہین اور حاضر
سے حصول و غائب سے لاحصول ہے اور حاضر بجاے نیک و باقوت سے
دلیل کار بخوشی سائل و پائداری کے ہے اور حاضر مکرر بجاے بد و ضعیف
سے دلیل اوپر سرانجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپائدار ہے اور موافق
مرضی سائل کے نہو اور دیر مین ہو اور جلدی منقلب ہو جائے واگر خانۂ نجم
مین شکل نصرۃ الداخل آوے دلیل ہے اوپر افسردگی طبع کے لیکن سائل
امیدواران منسوبات کار ہے واگر تکرار درجائے نیک و باقوت کرے دلیل
حصول مطلب ہے لیکن پہلے دشوار ہو آخر مین آسان ہو جاوے واگر تکرار جاے
بد مین کرے اور ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اوپر لاحصول کے ہے واگر سوال
کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و ہدیہ و تحفہ کے گواہون
کو دیکھے اگر سعد داخل ہون دلیل حصول ہے واگر خارج ہون دلیل لاحصول
ہے واگر خانۂ نجم مین شکل نحس داخل انکیس ہو دلیل حصول ہے لیکن
بہ بختی تمام کیونکہ یہ شکل نحس اکبر ہے لیکن انکیش خانۂ نجم مین صاحب مزاج ہے
پس قوی ہے اور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے واگر بجاے نیک
تکرار کی ہو تو دلیل حصول مطلب ہے حسب دلخواہ مگر بہ سختی کیونکہ یہ شکل
نحس ہے واگر خانۂ نجم مین شکل لحیان ہو دلیل ہے اوپر کمال خوشی

ومحبت کے کیونکہ لحیان کو فرح سے عشق ہی اور فرح کو لحیان سے عاشقی ہے اور فرق درمیان
عشق وعاشقی کے یہ ہے کہ اگر لحیان خانہ فرح مین آوے متابعت کرے واگر فرح خانۂ
لحیان مین آوے لحیان کو متابعت کرادے غرضکہ لحیان عاشق ہی اور فرح معشوق و اگر خانۂ پنجم مین
نصرۃ الخارج ؛؛ آوے دلیل ہی کہ سائل کو اکثر عین خوشی مین غم ہوتا ہو تین دلیلون سے
اول یہ کہ نصرۃ الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بدور دوازدہ گانہ آٹھوین
خانہ مین واقع ہوئی و بدور شازدہ گانہ بارھوین خانہ مین واقع ہوئی اور یہ دونون
خانہ غم واندوہ کے ہین دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکیس پیدا ہوتی ہی
کہ ایک تو نحس ہے اور دوسرے صاحب خانہ ہشتم بموجب دائرہ ابدح کے ہے
یہ بھی دلیل اوپر غم واندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانۂ فرح سے خانہ نصرۃ الخارج
خانۂ رنج ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانۂ دہم چھٹا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے کہ سائل کو
عین خوشی مین خوف وغم ہوتا ہی واگر درخانہاے نیک باقوت تکرار کرے دلیل
ہی کہ خوف وغم اوسکا بخوشی مبدل ہوجائے واگر خانہ بد مین تکرار کرے خوف رہے گا
لیکن مضرت کم پہونچے گی واگر خانۂ پنجم مین اشکال منقلب ہون طریق ؛؛ نقی الخد ؛؛
فرح ؛؛ عقلہ ان چارون شکلون کو ؛؛ اس خانہ مین خط ہے کیونکہ فرح صاحب
سکن ہے ونقی صاحب عدد ہے وعقلہ صاحب مزاج ہے وطریق صاحب بروج
ہے پس چارون شکلون کو اس خانہ مین قوت ہے پس بقدر قوت کے
سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نہو نحس سے خوشی کم سعد سے
خوشی زیادہ واگر حصول خلعت وتحفہ وہدیہ سے سوال ہو تو گویا ان داخل سعد
سے حکم حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم وصاحب طالع نیک حال وبجاے
نیک تکرار باقوت کے ہو واگر خانۂ پنجم مین اشکال ثابت مثل جماعت
واجتماع آوے دلیل ہے اوپر تحیر وتفکر وتردد کے از طرف ملاقات معشوق

وفرزند کے اور خط وکتابت سے بھی متردد ہو لیکن دیر مین حاصل ہو پس اگر تکرار جاے
نیک مین کرے خوشی حاصل ہو واگر تکرار جاے بد مین کرے غم واندوہ ہووے
واگر خانہ پنجم مین شکل حمرہ آوے دلیل ہی اوپر فکر وغم واندوہ وقضیہ کے ازطرف فرزند
ومعشوق ودوستان جدید کے اور گزند پہونچے اور افعال شنیعہ سے مضرت پہونچے
اور خبر کذب سنے اور خط وکتابت نہوا گرچہ سائل منسوبات خانہ پنجم کی امید رکھتا ہو
کیونکہ یہ شکل ثابت ہی مگر کچھ حاصل نہو ہان اگر گواہ سعد داخل ہون تو امید حصول ہی
لیکن اوس کے حصول سے بھی قضیہ وغم ہوگا واگر بجاے نیک تکرار کرے وصاحب
پنجم حاضر ونیک حال ہو وصاحب طالع باقوت ہو اور ساتھ دوستی کے ناظر ہو تو مضرت
نہ پہونچے گی لیکن تردد رہے گا واگر سوال معشوق سے ہو نظر کرے کہ خانہ پنجم مین اگر
شکل سعد باقوت ہو اور خانہاے دوستی مین تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق
دوستی کرے گا اور بیاض سے حکم کرے کہ درمیان عاشق ومعشوق کے
اتصال ہوگا واگر خانہاے عداوت مین یعنے ششم وہفتم وہشتم ودوازدہم مین
تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق آخر مین عداوت کرے گا واگر خانہ پنجم مین
شکل نحس ہو اور تکرار اوسکے خانہاے دوستی مین ہو دلیل ہی کہ محبوب اگرچہ
بالفعل دوستی نہین رکھتا ہے لیکن دوستی کریگا مثلاً سوال معشوق سے تھا یہ زائچہ بنایا گیا

علم

۱۶

پس خانہ اول مین شکل عتبہ الخارج آئی
اور خانہ سوم وپنجم وششم مین تکرار کی
دلیل ہی کہ اس عشق بازی مین ہمنشین لوگ
مخالف ہین اور انھین ہمنشینون اور رفیقون
نے معشوق کو آزردہ کیا ہے کیونکہ
چھٹا خانہ آزردگی عداوت کا ہے

اور شکل اول کو شکل پنجم مین ضرب دینے سے جماعت حاصل ہوئی کہ شکل صاف
ہے کوئی عنصر اوسکا کشادہ نہین ہے دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق و معشوق
کے رنجش ہو اور ملاقات نہوتی ہو مگر بتوقف ملاقات ہوگی کیونکہ جماعت خانہ
یازدہم مین آئی ہے اور شکل فرح تیرھوین خانہ مین ہی کہ گواہ طالع سائل ہے اور
اپنے خانہ سے نوین خانہ مین آئی ہے کہ خانہ دوستی ہے دلیل ہی کہ معشوق سے ملاقات
ہوگی اور چونکہ بارھوین خانہ کی شکل عتبۃ الخارج طالع مین آئی ہی اور طالع کی شکل بارھوین
خانہ مین دلیل ہی کہ اسوقت سائل بہ کمال رنج و مصیبت گرفتار ہی اور معشوق سے ملال ہی
اور دشمن سے خوف ہی لیکن چونکہ لحیان نے خانہ چہاردہم مین تکرار کی ہی اور شکل نقی خانہ
بارہ مین مصادق ہی اور خانہ سیزدہم مین فرح ہی اور لحیان و فرح باہم عاشق و معشوق ہین دلیل ہی
آیندہ مین معشوق رام ہوجائیگا اور دوستی کریگا اور وصال بھی حاصل ہوگا اور چونکہ
درمیان شکل طالع و پنجم زائچہ مین انکیس موجود ہی دلیل ہے کہ قبل اسکے بھی درمیان
سائل و معشوق بوس و کنار ہوا ہی وعلی ہذا القیاس حالات تفصیلہ عاشق و معشوق کے
اسی زائچہ سے پیدا و ہویدا ہو سکتے ہین کہ یہ مقام اوسکی گنجایش نہین رکھتا ہی جس شخص کو
کچھ بھی مداخلت و بصیرت اس فن مین ہو وہ شخص حالات عجیب غریب اس زائچہ سے
استنباط کرسکتا ہی **فصل چہارم** در مثال سوم از منسوبات خانہ یازدہم اگر سوال منسوبات
خانہ یازدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ مین اشکال مسعود ہون مثل قبض الداخل
و نصرۃ الداخل و عتبۃ الداخل کے دلیل ہی اوپر حصول امید و نیکوئی حال
احباب کے اور سائل کو معشوق و دوستان قدیم سے مراد حاصل ہو اور منفعت ہو و اگر
شکل طالع موافق شکل خانہ یازدہم ہو یا شکل یازدہم خانہ سعد مین تکرار کرے یا صاحب
طالع کو صاحب یازدہم سے دوستی ہو دلیل ہے اوپر کمال خوشی کے اور دوستون
اور امیرون سے حسب دلخواہ امید حاصل ہو اوس مین گواہون کی کچھ

ضرورت نہین ہے ہان اگر کسی چیز کے قبضہ مین لانے سے سوال ہو مثل تنخواہ کے
پس اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہون تو تنخواہ باختیار و خوشی تمام حاصل ہو واگر
گواہ مختلف یا نحس یا ثابت ہون دلیل ہی اوپر توقف اور ناتمامی حصول تنخواہ کے
واگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور تکرار جاے نیک مین کرے اور گواہ
داخل ہون دلیل ہے اوپر تمامی مقصود اور کمال حصول تنخواہ کے اور امید برآوے
واگر شکل داخل نحس مثل انکیس ہو تو حصول تنخواہ بہ سختی تمام ہو اور حسب تنخواہ حاصل نہو
اور امید ساتھ دشواری کے ملے اور معشوق دوست صادق نہو اور معشوق سے رنج پہونچے واگر
خانۂ یازدہم مین شکل خارج مثل بیاض ... و نصرۃ الخارج ... ہو دلیل ہی اوپر نہ راحت
پانے دوستون اور معشوقون سے اور نہ حاصل ہونے تنخواہ کے پس اگر تکرار جاے نیک مین
کرے گواہ سعد داخل ہون دلیل ہی کہ امید سائل بعد ناامیدی برآوے اور قدرے
حصول تنخواہ ہو واگر تکرار جاے بد مین کرے اور گواہ خارج ہون دلیل ہی کہ دوستونسے
مضرت پہونچے اور امید نہ نکلے اور اگر خانہ یازدہم مین اشکال سعد ثابت مثل بیاض ...
واجتماع ... وجماعت ... ہو دلیل ہی اوپر نیکوئی حال دوستان و معشوقانکے اور اونسے
امید نہ نکلے لیکن بتوقف اور استحکام محبت کا اونسے بجان و دل ہو پس اگر گواہ داخل ہون
اور شکل اول موافق یازدہم ہو دلیل ہے کہ میان سائل و دوستونکے حالت عشق کی ہو اور
کمال پائیداری و محبت ہو واگر شکل یازدہم جاے نیک مین تکرار کرے دلیل ہی اوپر حاصل
ہونے خوشی کے دوستون سے لیکن بتوقف ظہور مین آوے اور دیر تک رہے اور حصول تنخواہ بوقفہ ہو
وعلی ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہی یا بدحال ہی اور تکرار جاے نیک مین کی یا
جاے بد مین اور موافق شکل طالع کے ہی یا نہ اور گواہ اوسکے موافق اوسکے ہین یا نہ ان سب
چیزونکا لحاظ کرکے حکم کرے اب یہانپر واسطے تعلیم مبتدی کے ایک زائچہ بنایا گیا
کہ مثلاً سائل آیا اور کچھ سوال زبانی نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک زائچہ درست کیا

طالع مین بیاض شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف
و بے قوت ہی اور گواہ طالع شکل سیزدہم شکل
نحس ہے اور عدد نقاط آب موافق دائرہ ابجد
کے چار ہین تو حکم کیا کہ سائل چار سال سے
نحوست و پریشانی مین گرفتار ہی اور سال اسوجہ
سے کہا کہ بیاض اپنی خانہ سے اپنے خانہ ایوان مین آئی ہی اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع
خانہ دوم و خانہ ہفتم مین ہی معلوم ہوا کہ سائل کو تردد از روے معاش کے ہی اور چاہتا ہی
کہ کہین چلا جاے اور ارادہ وہان جانیکا رکھتا ہی کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہی اور شکل خانۂ
نہم طالع مین آئی ہی اور چونکہ خانہ چہارم مین شکل ثابت ہی دلیل ہی کہ سائل کو اپنے مکان
سے جانا نہین ہوتا ہے سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع یعنی خانہ نہم مین
فرح ہی اور فرح منسوب ہے ساتھ راگ و رنگ و عیاشی کے پس معلوم ہوا کہ
سائل آیام گذشتہ مین مائل تماشا و راگ و رنگ و عیش و عشرت تھا اور چونکہ خانہ
نہم زائل الوتد ہے تعلق زمانہ ماضی سے ہے اور خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح نے
اپنے خانہ سے بحساب دائرہ سکن پانچوین خانہ مین کہ خانہ محبت و عشق ہی حرکت
کی ہے معلوم ہوا کہ سائل کے ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے نہایت محبت و
دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم رکھا پھر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمھاری مرگئی ہی
کیونکہ وہ فرح کو جب صاحب خانہ نہم سے یعنی بیاض سے ضرب دیا تو شکل طریق حاصل
ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی مین باقوت ہے اور طریق اپنی خانہ سے
یعنے خانہ شانزدہم سے بحساب دور خانہ ہشتم مین آئی ہے کہ خانۂ مرگ ہے یہ
دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مرگئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ برعکس شکل فرح
نقی الخد خانہ دوازدہم مین ہے یہ شکل نحس منقلب ہی اور دوازدہم بھی

خانہ بندومرگ ہی دلیل ہے کہ معشوقہ مرگئی ہے سائل نے قبول کیا اور بحساب دائرہ
سکن صاحب خانہ دوم قبض الداخل ہی وہ خانہ ششم مین کہ خانہ نقصان و تہمت
ہی واقع ہی اور شکل قبض الداخل کو جب صاحب خانہ ششم سے ضرب دیا تو
نصرۃ الخارج حاصل ہوئی اور نصرۃ الخارج خانہ دہم مین موجود ہے پس سائل سے
کہا کہ ایک شخص نے آشناؤن مین سے کچھ رشوت حاکم کو پہونچائی ہے اور
تجھپر تہمت لگائی اور تیرا نقصان مال کیا ہے سائل نے مسلم رکھا اور قبول کیا
اور چونکہ خانہ پنجم مین شکل اجتماع ہی اوسنے چہارم مین تکرار کی ہے اور اجتماع
منسوب ہی دو گھرون سے اور درختان میوہ دار و سبزہ زار سے تو سائل سے کہا
کہ تمھارے دو گھر ہین ایک مکان کو تمنے فروخت کیا یا گرو ر کہا ہے اور ایک مکان
مین کچھ درخت میوہ دار اور سبزہ زار ہے سائل نے تسلیم کیا اور جب شکل طالع
بیاض کو شکل پنجم اجتماع سے ضرب کیا حمرہ ☷ پیدا ہوا اور حمرہ خانۂ ہشتم مین
باقوت ہے اور خانہ ہشتم بجنگ و جدال و فتنہ و فساد منسوب ہے تو سائل سے
کہا کہ تمکو کسی دوست سے بے لطفی اس حد تک ہوئی ہے کہ جنگ و فساد کی نوبت
آگئی ہے سائل نے کہا کہ ہان بسبب اوسی معشوقہ مذکورہ کے ایک آشنا
کے ساتھ خانہ جنگی ہوتی تھی اور جب شکل طالع بیاض کو شکل سوم قبض الخارج
مین ضرب دیا لحیان پیدا ہوئی اور قبض الخارج خانہ سوم مین صاحب
سکن باقوت ہے دلیل ہے کہ درمیان سائل و برادران سائل کے
موافقت و سلوک نیک ہو اور چونکہ وہ شکل مستخرجہ یعنی لحیان خانہ چہاردہم
مین ہے دلیل ہے کہ بسبب برادران سائل کے رسائی حاکم تک
ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم مین معکوس ہو کے
واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران سائل رنج و تباہی مین پڑے ہین سائل

نے کہا کہ درست ہی اور چونکہ نصرۃ الخارج خانہ دہم مین صاحب سکن با قوت ہے لیکن خانہ یازدہم مین معکوس ہو کے واقع ہوئی ہے دلیل ہی کہ روزگار سائل کا موجود ہی لیکن منفعت نہین ہی کیونکہ نتیجہ دہم و نہم سے انکیس حاصل ہوئی ہی وہ خانہ سیزدہم مین موجود ہی اور منسوب ہے ساتھ قلت و کمی کے اور عقلہ کو خانہ پانزدہم مین حکم ایک سال کا لکھتے ہین پس ایک سال تک حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ خانہ چہاردہم مین لحیان ہی اور عکس دہم یازدہم مین ہی دلیل ہی کہ البتہ کچھ نہ کچھ وصول ہوا ہوا اور منفعت ہوئی ہی واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر زائچہ سے حالات کثیرہ و کیفیات عدیدہ دریافت ہو سکتے ہین بشرطیکہ رمال احکام و دائرہ وغیرہ سے خوب واقف ہو اور یہ رسالہ مختصر احکام شکلی مین لکھا گیا اور احکام نقاطی اس سے مشکل ترہین اور علم نقاطی ایک دریاے ناپید اکنار ہی کہ اگر کوئی شخص اوس سے ماہر و مطلع ہو تو حالات عجیب و غریب بیان کر سکتا ہی لیکن احکام تکرار اشکال مین رسالہ الہام الرمل مبتدی کے لیے کافی و وافی ہی اب امید صاحبان نیک سیرت سے یہ ہے کہ بعد منتفع ہونے کے رسالۂ ہذا سے نحیف کو بدعاے خیر یاد فرماوین

تمت

غرض نقشی ست کز ما یاد ماند		کہ ہستی را نمی بینم بقائی

اعلان

جملہ تاجرون

اور اہل مطابع کی خدمت مین

التماس ہی کہ یہ کتاب بموجب ایکٹ نمبر ۲۵

۱۸۶۷ء نمبر ۳۴۴۵ داخل رجسٹر گورنمنٹ ہو چکی ہے

حق تالیف اسکا محفوظ ہی لہذا لازم ہے کہ کوئی صاحب

بلا اجازت تحریری راقم کے ہرگز ہرگز قصد چھاپنے کتاب ہذا

کا نفرمائین بلکہ جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت حسب

فرمایش راقم دیگر مطابع مین طبع ہوا کرتی تھی بنظر احتیاط اسکے

آخر مین مہر راقم کی ثبت ہوا کرتی تھی اب ۱۵ سال سے راقم نے اپنا

ذاتی مطبع جاری کیا ہی اور کتاب ہذا کو نہایت صحت و انتظام سے

چھپوایا پس وہ شکوک جو اور مطابع مین طبع کرانے سے

واقع ہوتے تھے جاتے رہے لہذا آخر مین

مہر کا ثبت کرنا بھی موقوف

کیا گیا فقط

راقم

محمد عبد اللہ تاجر کتب مالک

مطبع مجتبائی لکھنؤ